قل انما العلم عند الله وانما انا نذير مبين
شرح مائة عامل معرى
مسمى به
جواهر العرب
مرزا محمد صاحب ابن مولوی یوسف علی صاحب
در مطبع گلزار محمدی واقع لکھنو باہتمام خواجہ ... طبع شد

خذوا ما آتيناكم بقوة واذكروا ما فيه
شرح مأة عامل معرب
المسمی بہ
جوهر العرب
محمد ہدایت یار خان صاحب
در مطبع گلزار محمدی واقع لکھنؤ طبع شد

أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ

پناہ مانگتا ہون مین اللہ کی دیو رانده ہوئے سے

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

شروع کرتا ہون مین ساتھ نام خدا کی ایسا خدا کہ مہربان تمام او مہربان خاص پر

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ عَلٰی نَعْمَائِهِ الشَّامِلَةِ وَآلَائِهِ

تمام تعریفین ثابت ہین واسطے خدا کے ایسے اوسکی تمام نعمتون پر کہ وہ شامل ہین اور اپنی اوسکی نعمتون خاص

الْكَامِلَةِ وَالصَّلٰوةُ عَلٰى سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ

کردہ کامل ہین اور رحمت کاملہ خدا کی نازل ہو اوپر سردار نبیون کے

محمد ن المصطفى وآله المجتبى

که وه محمد برگزیده ہین اور اوپر اونکی اولاد کے کہ وہ مقبول ہین

اعلم ان العوامل في النحو على ما

جان تو تحقیق عامل بیچ نحو کے اوپر اوس چیز کے

الّفه الشيخ الامام افضل علماء

کو جمع کیا ہے اوسکو ایسے شیخ نے کہ پیشوا ہی بزرگ ہی عالمون کا

الانام عبد القاهر ابن عبد الرحمن

خلق کا عبد القاهر بیٹا عبد الرحمان

الجرجاني سقى الله ثراه وجعل الجنة مثواه

رہنے والا جرجان کا سیراب کرے خدا قبر اوسکی اور گردانے خدا جنت کو مقام اوسکا

مِائَةُ عَامِلٍ بَعْضُهَا لَفْظِيَّةٌ وَبَعْضُهَا

سو عامل ہین بعض ان عاملون مین سے لفظی ہین اور بعض اوس

مَعْنَوِيَّةٌ فَاللَّفْظِيَّةُ مِنْهَا عَلَى ضَرْبَيْنِ

عاملون سے معنوی ہین پس عامل لفظی ان سے اوپر دو قسم کے ہین

سَمَاعِيَّةٌ وَقِيَاسِيَّةٌ فَالسَّمَاعِيَّةُ مِنْهَا

ایک ان مین سے سماعی ہین دوسری قیاسی ہین پس سماعی ان سے

أَحَدٌ وَتِسْعُونَ عَامِلًا وَالْقِيَاسِيَّةُ

اکانوے ہین از روے عامل کے اور قیاسی

مِنْهَا سَبْعَةُ عَوَامِلَ وَالْمَعْنَوِيَّةُ مِنْهَا

ان مین سے سات ہین از روے عامل کے اور عامل معنوی ان سے

عَدَدًا اَوْ تَتَنَوَّعُ السَّمَاعِيَّةُ مِنْهَا

کہ وہ دو ہیں اور منقسم ہوتے ہیں سماعی ایسی کہ ثابت ہیں اونمیں سے

عَلٰی ثَلٰثَةَ عَشَرَ نَوْعًا اَلنَّوْعُ الْاَوَّلُ

اوپر تیرہ قسم کی قسم پہلی

حُرُوْفٌ تَجُرُّ الْاِسْمَ فَقَطْ وَتُسَمّٰی

حروف ہیں کہ زیر کرتے ہیں اسم کو بس اور نام رکھے جاتے ہیں

حُرُوْفًا جَارَّةً وَهِیَ سَبْعَةَ عَشَرَ حَرْفًا

حروف جارہ اور وہ سترہ ہیں از روئے حرف کے

فَالْبَاءُ لِلْاِلْصَاقِ وَهُوَ اِتِّصَالُ الشَّیْءِ

پس با واسطے چسپاں ہونے کے اور وہ ملنا ایک چیز کا ہے

بالشیء اما حقیقۃ نحو بہ داء واما

ساتھ ایک چیز کے یا از روئے حقیقت کے جیسے ساتھ اوسکی درد ہے اور

مجازا نحو مررت بزید ای التصق

یا از روئے مجاز کے جیسے گذرا میں ساتھ زید کے یعنی ملا

مروری بمکان یقرب منہ زید

گذرنا میرا ساتھ ایسے مکان کے کہ نزدیک رہتا ہے اوس مکان کے زید

وللاستعانۃ نحو کتبت بالقلم

اور استعمال ہو واسطے استعانت کے جیسے کہ لکھی میں نے ساتھ مدد قلم کے

وقد تکون للتعلیل نحو قولہ تعالی

اور کبھی ہوتی ہے وہ با واسطے علت کی جیسے قول اللہ برتر کا ہے

إِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ أَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

تحقیق کہ تمنے ظلم کیا اپنی ذاتونکو بسبب پرستش کرنے اپنے کے گوسالہ کو

وَلِلْمُصَاحَبَةِ نَحْوُ اشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ

اور باستعمل ہے واسطے مصاحبت کے جیسے خریدکیا مینے گھوڑیکو

بِسَرْجِهِ وَلِلتَّعْدِيَةِ نَحْوُ ذَهَبَ اللهُ

ساتھ زین اوسکی گھوڑیکے اور باستعمل ہوتا واسطے متعدی کرنیکے جیسے لیگیا خدا

بِنُورِهِمْ وَذَهَبْتُ بِزَيْدٍ أَيْ أَذْهَبْتُهُ

اونکے نورکو اور لیگیا میں زیدکو اور لیگیا مین اوسکو

وَلِلْمُقَابَلَةِ نَحْوُ اشْتَرَيْتُ الْفَرَسَ

اور باستعمل ہوتا واسطے مقابلہ کے جیسے خرید کیا مینے گھوڑیکو عوض مین

بِالْعَبْدِ وَلِلظَّرْفِيَّةِ نَحْوُ زَيْدٌ بِالْبَلَدِ

عوض غلام کے اور با استعمال ہوتا واسطے ظرفیت کی جیسے زید ہے بیچ شہر کے

وَلِلْقَسَمِ نَحْوُ بِاللّٰهِ لَأَفْعَلَنَّ كَذَا وَلِلزِّيَادَةِ

اور با استعمال ہوتا واسطے قسم کے جیسے قسم ہے خدا کی ہر آئینہ کرونگا میں ایسا اور با استعمال ہوتا واسطے زیادتی کے

نَحْوُ قَوْلِهِ تَعَالٰى وَلَا تُلْقُوْا بِأَيْدِيْكُمْ

جیسے قول خدای برتر کا ہے اور نہ ڈالو تم اپنے ہاتھوں کو بیچ

إِلَى التَّهْلُكَةِ وَاللَّامُ لِلْاِخْتِصَاصِ

طرف ہلاکی کے اور لام استعمال ہوتا واسطے خاص کرنے کے

نَحْوُ الْجُلُّ لِلْفَرَسِ وَلِلتَّمْلِيْكِ نَحْوُ

جیسے جھول خاص ہے واسطے گھوڑے کے اور لام استعمال ہوتا واسطے تملیک کے جیسے

اَلْمَالُ لِزَيْدٍ وَلِلزِّيَادَةِ نَحْوُ رَدِفَ

جیسے مال ملک ہے زید کا اور لام زاید ہوتا ہی جیسی ردیف ہوا وہ مرد

لَكُمْ اَيْ رَدِفَكُمْ وَلِلتَّعْلِيْلِ

تمہارا اى سوار ہوا ایک گھوڑی پر ساتھ تمہاری اور لام مستعمل ہو واسطے علت کے

نَحْوُ جِئْتُكَ لِاِكْرَامِكَ وَلِلْقَسَمِ نَحْوُ

جیسے آیا میں پاس تیری واسطے بزرگی کرنے تیری کے اور لام مستعمل ہو واسطے قسم کے

لِلّٰهِ لَا يُؤَخَّرُ الْاَجَلُ وَلِلْعَاقِبَةِ

جیسے قسم خدا کی نہیں تاخیر کرتی ہی موت اور لام مستعمل ہو واسطے عاقبت کے

نَحْوُ لِزَمِ الشَّرُّ لِلشَّقَاوَةِ وَمِنْ

جیسے لازم ہی بدی لعد بدبختی کے اور من

وهي لابتداء الغاية في المكان نحو

وہی من مستعمل ہے واسطے ابتداء مسافت نہایت کی بیچ مکان کے جیسے

سرت من البصرة إلى الكوفة

سیر کی میں نے بصرہ سے کوفہ تک

أو في الزمان نحو ما رأيت زيدا

یا بیچ زمان کے جیسے نہیں دیکھا میں نے زید کو

من يوم الجمعة إلى الآن وللتبعيض

جمعہ کے دن سے اب تک اور من مستعمل ہے واسطے بعض کے جیسے

نحو أخذت من الدراهم أي

جیسے لے میں نے درہموں سے بعض درہم اسے

خذت بعض الدراهم للتبعيض

لیا مینے بعض درہم کو اور من تبعیض کے بیان کرنیکے

نحو قوله تعالى فاجتنبوا الرجس

جیسے قول خدا کے پرہیز کرو تم ناپاکی کا

من الاوثان اي رجس الذي هو

بتوں سے ای ناپاکی پلیدی ایسی کہ وہی

اوثان وللزيادة نحو قوله

بت ہیں اور من زاید ہوتا ہے جیسے قول خدا

تعالى يغفر لكم من ذنوبكم

تعالیٰ کا بخشیگا خدا واسطے تمہارے گناہوں کو تمہارے

وَإِلَى لِانْتِهَاءِ الْغَايَةِ فِي الْمَكَانِ

اور الی مستعمل ہے واسطے انتہائے مسافت کے بیچ مکان کے

نَحْوُ سِرْتُ مِنَ الْبَصْرَةِ إِلَى الْكُوفَةِ

جیسے سیر کی میں نے بصرہ سے کوفہ تک

وَلِلْمُصَاحَبَةِ نَحْوُ قَوْلِهِ تَعَالَى

اور الی مستعمل ہے واسطے مصاحبت کے جیسے قول خدائی برتر کا

وَلَا تَأْكُلُوا أَمْوَالَكُمْ إِلَى أَمْوَالِكُمْ

اور نہ کھاؤ تم مالوں کو اونکے ساتھ مالوں اپنے کے

أَيْ مَعَ أَمْوَالِكُمْ وَقَدْ يَكُونُ مَا

یعنی ساتھ مالوں اپنوں کے اور کبھی ہوتا ہے ما

بَعْدَهَا دَاخِلًا فِي حُكْمِ مَا قَبْلَهَا

مابعد اوس اسکا داخل بیچ حکم ماقبل اوس اسکے

اِنْ كَانَ مَا بَعْدَهَا مِنْ جِنْسِ مَا قَبْلَهَا نَحْوُ

اگر ہو مابعد اوس اسکا جنس ماقبل اوسکے سے جیسے

قَوْلُهٗ تَعَالٰى فَاغْسِلُوْا وُجُوْهَكُمْ

قول اللہ برتر کا پس دھو تم مونہ اپنے

وَاَيْدِيَكُمْ اِلَى الْمَرَافِقِ وَقَدْ

اور ہاتو تمکو کہنیوں تک اور کبھی نہیں

يَكُوْنُ مَا بَعْدَهَا دَاخِلًا فِي حُكْمِ

ہوتا مابعد اوس اسکے کا داخل بیچ حکم

ما قبلها ان لم يكن ما بعدها

ما قبل اوس کے ... ما بعد ... اوس

من جنس ما قبلها نحو قوله تعالى

... کا جنس ما قبل اوس کے جیسے قول خدا کے

ثم اتموا الصيام الى الليل وحتى

پس تمام کرو تم روزے کو رات تک اور حتی مستعمل ہے

لانتهاء الغاية في الزمان نحو

واسطے انتہاء مسافت کے زمان کے جیسے

نمت البارحة حتى الصباح و

سویا میں رات کو صبح تک اور

وفي المكان نحو سرت من البلد

حتی واسطے انتہا مسافت کی بیچ مکان کے جیسے سیر کی میں نے شہر سے

حتى السوق وللمصاحبة نحو

بازار تک اور حتی مستعمل ہے واسطے مصاحبت کے جیسے

قرأت وردي حتى الدعاء اى مع الدعاء

پڑھا میں نے وظیفہ اپنے کو ساتھ دعا کے اور ساتھ دعا کو

وما بعدها قد يكون داخلا

اور ما بعد اوس حتی کا کبھی ہوتا ہے داخل

في حكم ما قبلها نحو اكلت السمكة

بیچ حکم ماقبل اوس حتی کے جیسے کہ کھایا میں نے مچھلی کو

حَتّٰى رَاسِهَا وَقَدْ لَا يَكُونُ دَاخِلًا

سر تک اوسکے اور کبھی نہیں ہوتا داخل

فِي حُكْمِ مَا قَبْلَهَا مِثْلُ الْمِثَالِ الْمَذْكُوْرِ

بیچ حکم ما قبل اوس حتی کے . مانند مثال ذکر کی گئی کہ کروہ سنت البارحۃ ہے

وَهِيَ مُخْتَصَّةٌ بِالْاِسْمِ الظَّاهِرِ بِخِلَافِ

اور وہی حتی خاص کیا گیا ہے ساتھ اسم ظاہر کے بخلاف

یعنی حتی واسطے اسم ظاہر آتی ہے ضمیر پر نہیں آتا اور الی اسم ظاہر اور ضمیر پر دونو پر آتا ہے

اِلٰى فَلَا يُقَالُ حَتَّاهُ وَيُقَالُ اِلَيْهِ

الی کے پس نہیں کہا جاتا حتاہ اور کہا جاتا ہے الیہ

وَعَلٰى لِلْاِسْتِعْلَاءِ اِمَّا حَقِيْقَةً

اور علی مستعمل ہے واسطے اوپر کے یا از روسے حقیقت کے جیسے

نحو زید علی السطح واما مجازا و نحو

جیسے زید اوپر چھت کے یا از روے مجاز کے جیسے

علیه دین وقد یکون بمعنی الباء

اوپر اوسکے قرض ہے اور کبھی ہوتا ہے علی معنی میں با کے

نحو مررت علیه ای بمعنی مررت

جیسے گذرا میں اوپر اوسکے یعنی گذرا میں

به وعن للبعد والمجاوزة نحو

ساتھ اوسکے اور عن مستعمل ہے واسطے دور یکے اور بڑھ جانیکے جیسے

رمیت السهم عن القوس وفی

چھوڑا میں نے تیر کو کمان سے اور فی مستعمل ہے

لِلظَّرْفِيَّةِ إِمَّا حَقِيقَةً نَحْوُ الْمَالُ فِي

واسطے ظرفیت کے . یا از روئے حقیقت کے جیسے مال موجود ہے بیچ

الْكِيسِ وَإِمَّا مَجَازًا نَحْوُ نَظَرْتُ فِي

تھیلی کے . یا از روئے مجاز کے . جیسے نظر کی میں نے بیچ

الْكِتَابِ وَلِلْاِسْتِعْلَاءِ نَحْوُ قَوْلِهِ

کتاب کے . اور لام مستعمل ہے واسطے بلندی کے جیسے قول اللہ

تَعَالَىٰ لَأُصَلِّبَنَّكُمْ فِي جُذُوعِ النَّخْلِ أَيْ

برتر کاست ہر آئینہ لٹکاؤنگا میں تم کو بیچ شاخون درخت کے اے

عَلَىٰ جُذُوعِ النَّخْلِ وَالْكَافُ لِلتَّشْبِيهِ

اوپر شاخون درخت کے . اور کاف مستعمل ہے واسطے تشبیہ کے

جیسے زید مانند شیر کے ہے اور کبھی ہوتا ہے کاف

نحو زیدٍ کالاسدِ وقد تکون

زائد جیسے قول خدا بزرگ کا نہیں ہے مانند خدا کے کوئی

زائدةً نحو قوله تعالی لیس کمثله

شے ای نہیں ہے مانند خدا کے کوئی چیز اور کبھی ہوتا ہے کاف

شیءٌ ای لیس مثله شیءٌ وقد تکون

معنوں میں اسم کے جیسے ہنستی ہیں وہ عورتیں

بمعنی الاسم نحو یضحکن عن

مانند اولوں سخت [illegible] اور مذ اور منذ واسطے ابتدا

کالبرد المنهمِ ومذ ومنذ للابتداء

الْغَايَةِ فِي الزَّمَانِ الْمَاضِي نَحْوُ مَا رَأَيْتُهُ

مسافت نہایت کی بیچ زمانہ ماضی کے جیسے کہ نہیں دیکھا میں نے اوسکو

مُذْ يَوْمُ الْجُمُعَةِ أَوْ مُنْذُ يَوْمِ الْجُمُعَةِ

جمعہ کے دن سے یا نہیں دیکھا میں نے دن جمعہ سے

أَيِ ابْتِدَاءُ عَدَمِ رُؤْيَتِي إِيَّاهُ كَانَ

اے شروع میرے دیکھنے کا خاص تھا

يَوْمُ الْجُمُعَةِ إِلَى الْآنَ وَقَدْ تَكُوْنَانِ

دن جمعہ کا ابتک اور کبھی ہوتے ہیں دونو

بِمَعْنَى جَمِيعِ الْمُدَّةِ نَحْوُ مَا رَأَيْتُهُ مُذْ

مذ و منذ بیچ تمام کرنے مدت کے جیسے کہ نہیں دیکھا میں نے اوسکو مدت

دو دن سے یا عرصہ دو دن سے اے تمام مدت

يَوْمَيْنِ أَوْ مُنْذُ يَوْمَيْنِ أَيْ جَمِيعُ مُدَّةِ

نہ دیکھنے میرے کے اوسکے خاص دو دن ہیں اور رب ثابت ہے واسطے

انْقِطَاعِ رُؤْيَتِي إِيَّاهُ يَوْمَانِ وَرُبَّ

قلت کے اور واسطے اوسکے صدر کلام ہی اور نہیں

لِلتَّقْلِيلِ وَلَهَا صَدْرُ الْكَلَامِ وَلَا

ہوتا ہے مجرور اوس رب کا مگر نکرہ موصوفہ

يَكُونُ مَجْرُورُهَا إِلَّا نَكِرَةً مَوْصُوفَةً

اور نہیں ہوتا ہے متعلق اوس رب کا فعل ماضی

وَلَا يَكُونُ مُتَعَلِّقُهُ إِلَّا فِعْلًا مَاضِيًا

نحو رب رجل كريم لقيته وقد

جیسے کہ بہت سے مرد ایسے کہ بزرگ ہیں کہ ملاقات کی میں نے اوس کی ۔ اور کبھی

تدخل على الضمير المبهم الذي

داخل ہوتا ہے رب اوپر ضمیر مبہم کے ایسی ضمیر کہ ضمیر مبہم اوسکو کہتے ہیں کہ مرجع

يكون تميزه نكرة موصوفة نحو

ہوتی ہے تمیز اوس کی نکرہ موصوفہ جیسے

ربه رجلا جوادا لقيته وقد

کم اندرو زمرد سخی ایسا مرد کہ وہ سخی ہیں ملاقات کی میں نے اوس مرد کی اور کبھی

يكون للتكثير نحو رب مال

ہوتا ہے وہ رب واسطے کثرت کی جیسے بہت مال ہے

صرفته والواو للقسم وهي لا تدخل

کہ صرف کیا اپنی اوسکو اور واو مستعمل ہو واسطے قسم کے اور نہیں واو داخل نہیں ہوتا ہے

الا على الاسم الظاهر لا على الضمير

مگر اوپر اسم ظاہر کے نہ اوپر ضمیر کے

نحو والله لا اشربن الخمر والماء

جیسے قسم خدا کی ضرور نہ پیونگا میں شراب ساتھ پانی کے

وقد تكون بمعنى رب نحو وعالم

اور کبھی ہوتا ہے واو بیچ معنی رب کے جیسے کم ہے عالم

يعمل بعلمه اي رب عالم يعمل بعلمه

کہ عمل کرتا ہو وہی ساتھ علم اپنے کے یعنی کم ہے عالم کہ عمل کرتا ہو ساتھ علم اپنے کے

وَالتَّاءُ لِلْقَسَمِ وَهِيَ لَا تَدْخُلُ اِلَّا

اور تا مستقل ہے واسطے قسم کے اور وہ تی نہیں داخل ہوتا ہے مگر

عَلَى اسْمِ اللّٰهِ تَعَالَى خَاصَّةً نَحْوُ

اوپر نام اللہ برتر کے خاص کرکے جیسے قسم

تَاللّٰهِ لَاَضْرِبَنَّ زَيْدًا وَاعْلَمْ اَنَّهُ لَا

خدا کی ہر آئینہ ماروں گا میں زید کو اور جان تو تحقیق شان یہ ہے

بُدَّ لِلْقَسَمِ مِنَ الْجَوَابِ فَاِنْ كَانَ

کہ ضرور ہے واسطے قسم کے جواب سے پس اگر ہو

جَوَابُهُ جُمْلَةً اِسْمِيَّةً فَاِنْ كَانَتْ

جواب اوس قسم کا جملہ اسمیہ پس اگر ہو جملہ

مُثْبَتَةً وَجَبَ اَنْ تَكُوْنَ مُصَدَّرَةً

اسمیہ مثبت واجب ہے یہ کہ ہووے وہی جملہ صادر کیا گیا

بِاِنَّ اَوْ لَامِ الْاِبْتِدَاءِ نَحْوُ وَاللّٰهِ اِنَّ

ساتھ ان کے یا لام ابتدا کے لایا گیا ہو جیسے قسم خدا کی تحقیق

زَيْدًا قَائِمٌ وَوَاللّٰهِ لَزَيْدٌ قَائِمٌ وَاِنْ كَانَتْ

زید قایم ہے اور قسم خدا کی ہر آیئنہ زید کھڑا ہے واگر ہوگا

مَنْفِيَّةً كَانَتْ مُصَدَّرَةً بِمَا وَلَا

جملہ اسمیہ منفی تو ہوگا وہ جملہ لایا گیا ساتھ ما اور لا کے

وَاِنْ مِثْلُ وَاللّٰهِ مَا زَيْدٌ قَائِمٌ وَوَاللّٰهِ

اور ان کے مانند ان میں مثال اس کی قسم خدا کی نہیں ہے زید قایم اور قسم خدا کی

لَا زَيْدٌ فِي الدَّارِ وَلَا عَمْرٌو وَاللهِ

نہیں ہے زید بیچ گھر کے اور نہ عمر بیچ گھر کی اور قسم خدا کی

إِنْ زَيْدٌ قَائِمٌ وَإِنْ كَانَ جَوَابُهٗ

نہیں زید قایم و اگر ہو جواب اوس قسم کا

جُمْلَةً فِعْلِيَّةً فَإِنْ كَانَتْ مُثْبَتَةً

جملہ فعلیہ پس اگر ہوگا وہی جملہ مثبت

كَانَتْ مُصَدَّرَةً بِاللَّامِ وَقَدْ أَوْ بِاللَّامِ

تو لایا جائیگا ساتھہ لام کے اور قد کے یا ساتھہ لام کے

وَحْدَهٗ مِثْلُ وَاللهِ لَقَدْ قَامَ زَيْدٌ

تنہا فقط جیسے قسم خدا کی ہر آئینہ تحقیق کے کھڑا ہی زید

والله لأفعلن كذا وإن كانت منفية

اور قسم خدا کی ہر آئینہ کرونگا مین ایسا اور اگر ہو جملہ فعلیہ منفی

فإن كان الفعل ماضيا كانت

پس اگر ہو فعل ماضی تو وہ جملہ لایا

مصدرة بما نحو والله ما قام زيد

جائیگا ساتھ ما کے جیسے قسم خدا کی نہیں کھڑا ہوا زید

وإن كان مضارعا كانت مصدرة

اور اگر ہو وہ فعل مضارع تو لایا جائے گا

بما ولا ولن مثل والله ما أفعلن كذا

ساتھ ما کی اور لا اور لن کے جیسے قسم خدا کی ہر آئینہ ہرگز نہ کرونگا مین ایسا

محذوف

وَوَاللّٰهِ لَا اَفْعَلَنَّ كَذَا اَوْ وَاللّٰهِ لَنْ

اور قسم خدا کی ہرآئینہ نکرونگا مین ایسا اور قسم خدا کی ہرآئینہ ہرگز

اَفْعَلَنَّ كَذَا وَقَدْ يَكُوْنُ جَوَابُ

نکرونگا مین ایسا اور کبھی ہوتا ہے جواب

الْقَسَمِ مَحْذُوْفًا اِنْ كَانَ قَبْلَ الْقَسَمِ

قسم کا حذف کیا گیا اگر ہو پہلے قسم کے

جُمْلَةٌ كَالْجُمْلَةِ الَّتِيْ وَقَعَتْ جَوَابَهُ

جملہ مانند ایسے جملہ کے کہ واقع ہو جملہ وہی جواب اوس قسم کا

مِثْلُ اِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ وَاللّٰهِ اَيْ وَاللّٰهِ

جیسے تحقیق زید عالم ہے قسم خدا کی ای قسم خدا کی

إِنَّ زَيْدًا عَالِمٌ أَوْ كَانَ الْقَسَمُ وَاقِعًا

تحقیق زید دانا ہے یا ہو قسم بیچ واقع

بَيْنَ أَجْزَاءِ الْجُمْلَةِ الْمَذْكُورَةِ مِثْلُ

درمیان جزوں جملہ ذکر کئے گئے کے مانند اسکے

زَيْدٌ وَاللّٰهِ عَالِمٌ أَيْ وَاللّٰهِ إِنَّ زَيْدًا

کہ زید قسم خدا کی عالم ہے یعنی قسم خدا کی تحقیق زید

عَالِمٌ وَحَاشَا وَخَلَا وَعَدَا كُلٌّ

عالم ہے اور حاشا اور خلا اور عدا ہر ایک ان میں سے

[illegible] مِنْهَا لِلِاسْتِثْنَاءِ نَحْوُ جَاءَنِي الْقَوْمُ

مستقل ہے واسطے استثنا کے۔ جیسے آئی پاس میری قوم

حاشا زیدٍ وخلا زیدٍ وعدا زیدٍ و

سوای زید کے مگر زید نہیں تھا — اور سوای زید کے مگر زید نہیں آیا — اور سوای زید کے مگر زید نہیں آیا — اور

قال بعضهم إن الاسم الواقع بعدها

کہا ہے بعض نحویوں نے تحقیق وہ اسم کہ واقع ہو بعد انکی

یکون منصوبا علی المفعولیة وحینئذ

یعنی حاشا وعدا وخلا کی بعد اسم منصوب ہوتا ہی بنا بر مفعول ہونیکی اور اوس وقت

تکون هذه الالفاظ افعالا

ہونگے یہ الفاظ افعال

والفاعل فیها ضمیر مستترا دائما

اور فاعل بیچ اونکے ضمیر پوشیدہ ہی ہمیشہ

فالمثال المذکور فی معنی جاءنی القوم

پس مثال ذکر کیے گئے بیچ معنے کے آئی میری پاس قوم

حاشا زیدا وخلا زیدا وعدا زیدا

کر بعید کیا اوسنی زید کو اور خالی کیا اوسنی یعنی قوم نی زید کو اور دور کیا اوسنی زید کو

واذا وقعت خلا وعدا بعد ما

اور جسوقت واقع ہو خلا اور عدا بعد لفظ ما کے

مثل ما خلا زیدا وما عدا زیدا

مانند اس مثال کے یعنی خالی کیا اوس چیز نی زید کو اور دور کیا چیز نی زید کو

وفی صدر الکلام مثل خلا البیت

اور بیچ اول کلام کی یعنی وسط جیسے خالی کیا گھر کو

زَيْدٌ وَعَدَ الْقَوْمُ زَيْدًا تَعَيَّنَتْ لِلْفِعْلِيَّةِ

اور دور کیا قوم نے زید کو مقرر ہوتے ہیں یہ دونوں عطا واسطے فعل ہونے کے

اَلنَّوْعُ الثَّانِيْ حُرُوْفٌ مُشَبَّهَةٌ بِالْفِعْلِ

دوسری قسم حرف مشبہ بہ فعل ہیں

وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ

اور وہی داخل ہوتے ہیں اوپر مبتدا کے اور خبر کے

تَنْصِبُ الْاِسْمَ وَتَرْفَعُ الْخَبَرَ وَهِيَ

نصب کرتے ہیں اسم کو اور رفع کرتے ہیں خبر کو اور یہی

سِتَّةُ اَحْرُفٍ اِنَّ وَاَنَّ وَهُمَا لِلتَّحْقِيْقِ

چھ حرف ہیں ایک اِنَّ دوسرا اَنَّ اور یہ دونوں ثابت ہیں واسطے تحقیق

التالی اسم وخبر ہو مگر مبتدا خبر تیری

مضمونِ الجملةِ الاسمیّةِ نحو انّ

یعنی جملہ اسمیہ کی جیسے تحقیق

زیدًا قائمٌ ای حقّقتُ قیامَ زیدٍ

زید کھڑا ہے یعنی تحقیق کیا میں نے کھڑے رہنے زید کو

وبلغنی ان زیدًا منطلقٌ ای بلغنی

اور پہنچا مجھکو یہ کہ زید چلنے والا ہے یعنی پہنچا مجھکو

ثبوتُ انطلاقِ زیدٍ وکانَّ وھی

ثابت ہونا چلنے زید کا اور میسرا وہ ہیں کانّ ہے اور وہی

للتشبیہِ نحو کانَّ زیدًا اسدٌ

ثابت ہو واسطے تشبیہ کے جیسے کہ گویا زید شیر ہے

وَلٰكِنَّ وَهِيَ لِلْاِسْتِدْرَاكِ اَيْ لِدَفْعِ

اور جو تھا تشدید سے لکن ہوا دو ردیف ثابت ہی واسطے استدراک کے یعنی واسطے دور کرنے

التَّوَهُّمِ النَّاشِيْ مِنَ الْكَلَامِ السَّابِقِ

وہم کے کہ پیدا ہونے والا ہے کلام سابق سے

وَلِهٰذَا لَا تَقَعُ اِلَّا بَيْنَ الْجُمْلَتَيْنِ اللَّتَيْنِ

اور اسی واسطے نہیں واقع ہوتا ہے لاکن مگر درمیان دو جملوں کے ایسے

تَكُوْنَانِ مُتَغَايِرَتَيْنِ بِالْمَفْهُوْمِ مِثْلُ

وہ دو جملے کہ فرق رکھنے والے ہیں باعتبار معنی کے جیسے

غَابَ زَيْدٌ لٰكِنَّ عَمْرًا جَاءَنِيْ لٰكِنْ

کہ غائب ہوا زید لاکن آیا عمر پاس میرے لاکن

بَكْرٌ أَحَاضِرٌ وَمَا جَاءَنِي زَيْدٌ لٰكِنْ

بکر حاضر ہے اور نہیں آیا میرے پاس زید لاکن

عَمْرًا وَجَاءَنِي وَلَيْتَ وَهِيَ لِلتَّمَنِّي مِثْلُ

عمرو آیا میرے پاس اور پانچواں لیت ہے اور وہی ثابت ہی واسطے تمنا کے جیسے

لَيْتَ زَيْدًا قَائِمٌ أَيْ أَتَمَنَّى قِيَامَهُ

کاش کہ زید کھڑا ہوتا یعنی آرزو رکھتا ہوں میں کھڑے ہونے زید کی

وَلَعَلَّ وَهِيَ لِلتَّرَجِّي مِثْلُ لَعَلَّ السُّلْطَانَ

اور چھٹے اونہیں کا لعل ہے اور وہی ثابت ہی واسطے امید کے جیسے کہ امید ہے کہ بادشاہ

يُكْرِمُنِي وَالْفَرْقُ بَيْنَ التَّمَنِّي وَالتَّرَجِّي

بزرگی کرے میری اور فرق درمیان تمنا اور امید کے وہ ہے

إنَّ الأوَّلَ يُستعملُ في المُمكناتِ كما

تحقیق پہلا استعمال کیا جاتا ہے بیچ ممکنات کے جیسے کہ

مَرَّ وفي المُمتنعاتِ مثلُ ليتَ الشَّبابَ

گزرا اور مستعمل ہوتا ہے بیچ ممتنعات کے جیسے کہ کاش کہ جوانی

يعودُ والتَّرجِّي مخصوصٌ بالمُمكناتِ

پھر آتی اور ترجی خاص ہے ساتھ ممکنات کے

مثلُ المثالِ المذكورِ فلا يُقالُ لعلَّ

مانند مثال ذکر کی گئی کے پس نہیں کہا جاتا ہے امید ہے

الشَّبابَ يعودُ وتدخلُ على جميعِها

کہ جوانی پھر آتی اور داخل ہوتا ہے ان سب پر

مَا كَافَّةٌ فَتَكُفُّهَا عَنِ الْعَمَلِ كَقَوْلِهٖ

ماکافّۃ کہ باز رکھنے والا ہے پس باز رکھتا ہے وہی ما عمل کرنے سے مانند قول اللہ

تَعَالٰى اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ وَاِنَّمَا زَيْدٌ

برتر کے تحقیق نہیں ہے خدا مگر معبود یکتا اور تحقیق نہیں ہے زید

مُنْطَلِقٌ اَلنَّوْعُ الثَّالِثُ حَرْفَانِ وَهُمَا

گرچہ چلنے والا قسم تیسری دو حرف ہیں اور یہی دو تو

مَا وَلَا الْمُشَبَّهَتَانِ بِلَيْسَ فِي النَّفْيِ وَالدُّخُوْلِ

ما ولا ہیں تشبیہ رکھنے والے ساتھ لیس کے بیچ نفی کے اور داخل ہونے میں

عَلَى الْمُبْتَدَاءِ وَالْخَبَرِ فَتَرْفَعَانِ الْاِسْمَ وَ

اوپر مبتدا اور خبر کے رفع کرتے ہیں دو ما اسم کو اور

تنصبان الخبر نحو ما زید قائما ولا

نصب کرتی ہیں دونوں خبر کو مثل اسکے نہیں ہے زید قائم اور نہیں ہے

رجل کریما وما تدخل علی الاسم

کوئی مرد بزرگ بخشش کرنے والا اور ما داخل ہوتا ہے اوپر اسم

المعرفة والنکرة مثل ما زید قائما

معرفہ اور نکرہ کے جیسے نہیں ہے زید کھڑا

وما رجل ظریفا ولا تدخل الا

اور نہیں ہے مرد خوش طبع اور لا داخل نہیں ہوتا مگر

علی النکرة مثل لا رجل ظریفا النوع

اوپر نکرہ کے جیسے نہیں ہے مرد خوش طبع قسم

الرابع حروف تنصب الاسم فقط

چوتھے حرف ہیں نصب کرتے ہیں اسم کو تنہا

وهي سبعة احرف الواو وهي

اور وہ حروف سات حرف ہیں پہلا ان کا واو ہے اور وہی واو

بمعنى مع نحو استوى الماء والخشبة

ساتھ معنی کے ثابت ہے جیسے برابر ہوا پانی ساتھ لکڑی کے

والا وهي للاستثناء وهو متصل

اور دوسرا ان میں کا الا ہے اور وہی ثابت ہے واسطے استثنا کی اور وہی متصل ہے

نحو جاءني القوم الا زيدا او منقطع

جیسے آئی میرے پاس قوم مگر زید نہیں آیا یا وہی منقطع ہے

نَحْوُ مَا جَاءَنِي الْقَوْمُ اِلَّا حِمَارًا وَ يَا وَهِيَ

جیسے نہیں آئی میرے پاس قوم مگر گدہا آیا اور تیسرا اونکا یا ہے اور وہی

لِنِدَاءِ الْقَرِيبِ وَالْبَعِيدِ وَاَيَا وَهَيَا

ثابت ہے واسطے ندای قریب کے اور بعید کے اور چوتہا اونکا ایا ہے اور پانچواں ہیا ہے

وَهُمَا لِنِدَاءِ الْبَعِيدِ وَاَيْ وَالْهَمْزَةُ الْمَفْتُوحَةُ

اور یہ دونو ثابت ہین واسطے ندائے بعید کے اور چہٹا اونمیں ای ہے اور ساتوین ہمزہ مفتوحہ ہے

وَهُمَا لِنِدَاءِ الْقَرِيبِ وَهٰذِهِ الْحُرُوفُ

اور وہ دونو ثابت ہین واسطے ندائے قریب کے اور یہ حرف

الْخَمْسَةُ تَنْصِبُ الْاِسْمَ اِذَا كَانَ مُضَافًا

پانچون نصب کرتے ہین اسم کو جسوقت وہ اسم مضاف ہو دے

إلى اسمٍ آخرَ نحو يا عبدَ اللهِ ويا غلامَ

طرف دوسرے نام کے جیسے اے بندہ خدا اور اے غلام

زيدٍ ويا شريفَ القومِ ويا أفضلَ

زید کے اور اے بزرگ قوم کے اور اے بزرگ

القومِ ولعبدَ اللهِ ويبنى على ما يرفع

قوم کو اور اے بندہ خدا اور بنی ہوتا ہے [illegible]

به إن لم يكن ذلك الاسمُ مضافًا

[illegible]

مثل يا زيدُ ويا رجلُ النوعُ الخامسُ

جیسے اے زید اور اے مرد قسم پانچویں

حروف تنصب الفعل المضارع فقط

حروف ہیں کہ نصب کرتے ہیں فعل مضارع کو تنہا

وهي اربعة احرف ان ولن وكي

پس وہی چار حرف ہیں اونہیں سے ان ہے دوسرا لن تیسرا کے ہے

واذن فان للاستقبال وان دخلت

چوتھا اذن ہے پس ان ثابت ہے واسطے استقبال کے اگرچہ داخل ہو

على الماضي فينتقل معناه الى المستقبل

اوپر ماضی کے پس نقل ہو جاتی ہیں اسوقت میں معنی اوسکے طرف مستقبل کے

مثل اسلمت ان ادخل الجنة وان

جیسے کہ اسلام لایا میں تا داخل ہوؤں میں بہشت میں اور یہ کہ

دخلت الجنّة ویسمّی ھذہ مصدریّة

داخل ہوئیں بہشت میں اور نام رکھا جاتا ہے یہ اَن مصدریہ

ولن لتاکید نفی المستقبل نحو قولہ تعالیٰ

اور لن ثابت ہو واسطے تاکید کرنے مستقبل کے جیسے قول خدا سے ترجمہ کا

لن ترانی واصلھا لا ان عند الخلیل

ہرگز نہ دیکھ سکے گا تو مجکو اور اصل لن کی لا اَن تھی نزدیک خلیل کے

فحذفت الھمزة تخفیفا فصارت لان

پس حذف کی گئی ہمزہ واسطے تخفیف کے. پس ہوگیا لَان

ثم حذفت الالف لالتقاء الساکنین

بعد اوسکے حذف کیا گیا الف واسطے اجتماع دو ساکنہ کے

فبقيت لزو كي للسببية اي يكون ما قبلها

پس باقی رہ گیا لن او رکی ثابت ہوئی واسطے سببیت کے او ہوتا ہے ما قبل اوسکا

سببا لما بعدها مثل اسلمت كي

سبب واسطے مابعد اوسکے کے مانند اسکے کہ اسلام لایا میں

ادخل الجنة فان الاسلام سبب

تا داخل ہوؤں جنت میں پس تحقیق اسلام سبب ہے

لدخول الجنة واذن للجواب

واسطے داخل ہونے بہشت کے اور اذن ثابت ہی واسطے جواب

والجزاء وهو لا يتحقق الا في الزمان

اور جزا کے اور وہی اذن جواب نہیں متحقق ہوتا مگر بیچ زمانہ

الْمُسْتَقْبِلِ فَهِيَ تَدْخُلُ الَّا عَلَى الْفِعْلِ

آئندہ کے پس وہی اذن نہیں داخل ہوتا مگر اوپر فعل

الْمُسْتَقْبِلِ مِثْلُ اِذَنْ تَدْخُلُ الْجَنَّةَ فِي

مستقبل کے جیسے اسوقت داخل ہوگا تو جنت میں بیچ

جَوَابِ مَنْ قَالَ اَسْلَمْتُ اَلنَّوْعُ السَّادِسُ

جواب اوس شخص کے کہ کہے دے اسلام لایا میں قسم چھٹی

حُرُوفٌ تَجْزِمُ الْفِعْلَ الْمُضَارِعَ وَهِيَ

حروف ہیں ایسے کہ جزم کرتے ہیں فعل مضارع کو اور وہی

خَمْسَةُ اَحْرُفٍ لَمْ وَلَمَّا وَلَامُ الْاَمْرِ وَلَا

حرف پانچ ہیں پہلا لم ہے دوسرا لما ہے تیسرا لام امر کا ہے اور چوتھا لا

فِي النَّهْيِ وَاِنْ لِلشَّرْطِ وَالْجَزَاءِ فَلَمْ

لازمی ہے اور پانچواں اِن ہے ثابت ہے واسطے شرط اور جزا کے پس وہی لم ہے

هِيَ تَجْعَلُ الْمُضَارِعَ مَاضِيًا مَنْفِيًّا مِثْلُ

گرداناتا ہے مضارع کو ماضی منفی جیسے

لَمْ يَضْرِبْ زَيْدٌ اَيْ مَا ضَرَبَ وَلَمَّا

نہیں مارا زید نے یعنی نہیں مارا زید نے زمانہ ماضی میں اور لمّا

مِثْلُ لَمْ لٰكِنَّهَا مُخْتَصَّةٌ بِالْاِسْتِغْرَاقِ

مانند لم کے ہے لیکن وہی لمّا خاص ہے واسطے استغراق کے

مِثْلُ لَمَّا يَضْرِبْ زَيْدٌ اَيْ مَا ضَرَبَ زَيْدٌ

جیسے کہ ہرگز نہیں مارا زید نے اسے نہیں مارا زید نے

فِي شَيْءٍ مِنَ الْأَزْمِنَةِ الْمَاضِيَةِ وَلَامُ

بیچ کسی چیز کے زمانوں ماضی میں اور لام

الْأَمْرِ وَهِيَ لِطَلَبِ الْفِعْلِ إِمَّا عَنِ الْفَاعِلِ

امر اور وہی ثابت ہے واسطے طلب فعل کے یا فاعل

الْغَائِبِ مِثْلُ لِيَضْرِبْ أَوْ عَنِ الْفَاعِلِ

غایب سے جیسے کہ چاہیے کہ مارے زید یا فاعل

الْمُتَكَلِّمِ مِثْلُ لِأَضْرِبْ وَلِنَضْرِبْ أَوْ

متکلم سے مانند کے چاہیے کہ ماروں میں اور چاہیے کہ ماریں ہم

عَنِ الْمَفْعُولِ الْغَائِبِ مِثْلُ لِيُضْرَبْ

یا مفعول غایب سے جیسے کہ چاہیے مارا جاوے

أَوْ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُخَاطَبِ مِثْلُ لِتُضْرَبْ

یا مفعول مخاطب سے طلب فعل ہو جیسے کہ چاہیے مارا جاوے تو

أَوْ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْمُتَكَلِّمِ مِثْلُ لِأُضْرَبْ

یا مفعول متکلم سے طلب فعل ہو جیسے کہ چاہیے کہ مارا جاؤں میں

وَلِنُضْرَبْ وَلَا فِي النَّهْيِ وَهِيَ ضِدُّ لَامِ

اور مارے جائیں ہم اور لا ثابت ہو بیچ نہی کے اور وہی لام ضد ہے

الْأَمْرِ أَيْ لِطَلَبِ تَرْكِ الْفِعْلِ إِمَّا عَنِ

لام امر کی یعنی واسطے طلب ترک کرے فعل کے یا

الْفَاعِلِ الْغَائِبِ أَوِ الْمُخَاطَبِ أَوِ الْمُتَكَلِّمِ

فاعل غایب سے ہو یا مخاطب سے ہو یا متکلم سے تو

مِثْلُ لَا يَضْرِبُ وَلَا تَضْرِبُ وَلَا اَضْرِبُ

جیسے نہ مارے وہ زید اور نہ مارے تو اور نہ ماروں میں

وَلَا نَضْرِبُ اَوْ عَنِ الْمَفْعُوْلِ الْغَائِبِ اَوِ

اور نہ ماریں ہم اور یا مفعول غائب سے یا

الْمُخَاطَبِ اَوِ الْمُتَكَلِّمِ مِثْلُ لَا يُضْرَبُ

مفعول مخاطب یا مفعول متکلم سے جو طلب کی فعل جیسے کہ مارا جاوے وہ

وَلَا تُضْرَبُ وَلَا اُضْرَبُ وَلَا نُضْرَبُ

اور نہ مارا جاوے تو اور نہ مارا جاوں میں اور نہ مارے جائیں ہم

وَاَنْ وَهِيَ تَدْخُلُ عَلَى الْجُمْلَتَيْنِ وَالْجُمْلَةُ

اور اِن اور وہ بھی ان داخل ہوتا ہے اوپر دو جملوں کے اور جملہ

الاُولٰى تَكُوْنُ فِعْلِيَّةً وَالثَّانِيَةُ قَدْ
پہلا ہوتا ہے فعلیہ اور دوسرا جملہ کبھی

تَكُوْنُ فِعْلِيَّةً وَقَدْ يَكُوْنُ اِسْمِيَّةً
ہوتا ہے فعلیہ اور کبھی ہوتا ہے اسمیہ

وَتُسَمَّى الاُولٰى شَرْطًا وَالثَّانِيَةُ جَزَاءً
اور نام رکھا جاتا ہے پہلا جملہ شرطیہ اور دوسرا جملہ جزا

فَاِنْ كَانَ الشَّرْطُ وَالْجَزَاءُ فِعْلًا
پس اگر ہو شرطیہ اور جزا فعل

مُضَارِعًا اَوِ الشَّرْطُ وَحْدَهٗ فِعْلًا
مضارع یا شرط ہو فقط تنہا فعل

مُضَارِعًا فَجَزْمُهُ اِنْ عَلٰى سَبِيْلِ الْوُجُوْبِ

مضارع پس جزم کرتا ہے وہاں اوس فعل کو اوپر سبیل واجب ہونیکے

مِثْلُ اِنْ تَضْرِبْ اَضْرِبْ وَاِنْ تَضْرِبْ

جیسا اگر مارے گا تو ماروں گا میں اور اگر مارے گا تو

ضَرَبْتُ وَاِنْ تَضْرِبْ عَمْرًا فَزَيْدٌ

ماروں گا میں اور اگر مارے گا تو عمرو کو پس زید

ضَارِبٌ وَاِنْ كَانَ الْجَزَاءُ وَحْدَهُ

مارنے والا ہے اور اگر ہو جزا تنہا

فِعْلًا مُضَارِعًا فَجَزْمُهُ عَلٰى سَبِيْلِ

فعل مضارع پس جزم کرنا ہے اوسکو اوپر طریق

الجوازِ مثلُ اِنْ ضربتَ اَضرِبْ وَاَضرِبُ

جائز ہوگی جیسے اگر ماریگا تو مارونگا میں اور مارونگا میں

النّوعُ السّابعُ اسماءٌ تجزمُ الفعلَ

قسم ساتویں اسم ہیں کہ جزم کرتے ہیں فعل

المضارعَ حالَ کونِہا مشتملةً علٰی معنی

مضارع کو درحالیکہ ہے وہ شامل اوپر معنی

اِنْ وتدخلُ علی الفعلینِ ویکونُ

ان کے اور داخل ہوتے ہیں اوپر دو فعلوں کے اور ہوتا ہے

الفعلُ الاوّلُ سبباً للفعلِ الثانی ویسمّٰی

فعل پہلا سبب واسطے فعل دوسرے کے اور نام رکھا جاتا ہے

پہلا شرط اور دوسرا جزا پس اگر ہو

الاوّل شرطًا والثاني جزاءً فان كان

دونوں فعل دونوں مضارع یا ہو پہلا

الفعلان مضارعين او كان الاوّل

مضارع سوا اسکے دوسرے کے پس جزم واجب ہے

مضارعًا دون الثاني فالجزم واجب

بیچ مضارع کے اور وہ ہیں نو اسم میں پہلا مَن

في المضارع وهي تسعة اسماء مَن

وما ومتى ومهما واَيٌّ وايما وانّى و

اور دوسرا ما اور تیسرا متی اور چوتھا مہما اور پانچواں ای اور چھٹی ایما اور ساتویں انی

حَيْثُمَا وَإِذْمَا فَمَنْ لَا يُسْتَعْمَلُ إِلَّا فِي

آٹھویں حیثما اور نویں اذما پس جو نہیں استعمال کیا جاتا ہے مگر بیچ

ذَوِي الْعُقُولِ نَحْوُ مَنْ يُكْرِمْنِي أُكْرِمْهُ

صاحب عقلوں کے جیسے جو شخص بزرگی کریگا میری میں بزرگی کرونگا اوسکی

أَيْ إِنْ يُكْرِمْنِي زَيْدٌ أُكْرِمْهُ وَإِنْ يُكْرِمْنِي

یعنی اگر بزرگی کریگا میری زید بزرگی کرونگا میں اوسکی اور اگر بزرگی کریگا

عَمْرٌو أُكْرِمْهُ وَمَا لَا يُسْتَعْمَلُ إِلَّا فِي غَيْرِ

میری عمر بزرگی کرونگا میں اوسکی اور ما نہیں استعمال کیا جاتا مگر بیچ غیر

ذَوِي الْعُقُولِ غَالِبًا نَحْوُ مَا تَشْتَرِ أَشْتَرِ

صاحب عقلوں کے اکثر جیسے کہ جو چیز مول لیگا تو مول لونگا میں

أي إن تشتر الفرس أشتر الفرس و

یعنی اگر مول لیگا تو گھوڑے کو اور مین بھی مول لونگا گھوڑے کو اور

إن تشتر الثوب أشتر الثوب ومتى

اگر خریدیگا تو کپڑے کو تو مین بھی خریدونگا کپڑے کو اور متی ثابت ہے

للزمان مثل متى تذهب أذهب

واسطے زمانہ وقت کے جیسے کہ جسوقت جاویگا تو جاونگا مین

أي إن تذهب اليوم أذهب اليوم

یعنی اگر جاویگا تو آج جاونگا مین آج

وإن تذهب غدا أذهب غدا

اور اگر جاویگا تو کل جاونگا مین کل

وَمَهْمَا لِلزَّمَانِ مِثْلُ مَهْمَا تَذْهَبْ أَذْهَبْ

اور مہما ثابت ہو واسطے زمانہ کے جیسے کہ جائیگا تو جسوقت جاؤنگا میں

أَيْ إِنْ تَذْهَبِ الْيَوْمَ أَذْهَبِ الْيَوْمَ وَ

یعنی اگر جائیگا تو آج جاؤنگا میں آج اور

إِنْ تَذْهَبْ غَدًا أَذْهَبْ غَدًا وَأَيٌّ

اگر جائیگا تو کل جاؤنگا میں کل اور ای

وَهُوَ لَا تُسْتَعْمَلُ إِلَّا فِي ذَوِي الْعُقُولِ

ذی استعمال نہیں کیا جاتا مگر بیچ صاحبوں عقلوں کے

وَتَلْزَمُهُ الْإِضَافَةُ مِثْلُ أَيُّهُمْ يَضْرِبْنِي

اور لازم ہے اوسکو اضافت جیسے جسوقت اون قوم سے اگر مارے گا تو

اَضْرِبْهُ اَیْ اِنْ یَضْرِبْنِیْ عَمْرٌو اَضْرِبْهُ

مارونگا مین اوسکو یعنی اگر مارے گا مجکو عمرو تو مارونگا مین اوسکو

وَاَیْنَمَا هُوَ لِلْمَکَانِ مِثْلُ اَیْنَمَا تَمْشِ

اور اینما وہی ثابت ہے واسطے مکان کے مثل اسکے جہان اگر چلے تو

اَمْشِ اَیْ بِاِنْ تَمْشِ اَمْشِ اَیْ اِنْ تَمْشِ

چلونگا مین یعنی اگر جہان چلے گا تو چلونگا مین یعنی اگر چلے گا تو

اِلَی الْمَسْجِدِ اَمْشِ اِلَی الْمَسْجِدِ وَاِنْ تَمْشِ

طرف مسجد کے چلونگا مین مسجد کیطرف اور اگر چلے تو

اِلَی السُّوْقِ اَمْشِ اِلَی السُّوْقِ وَاَنّٰی وَهُوَ

طرف بازار کے تو چلونگا مین طرف بازار کے اور انّٰی اور وہی انّٰی

ایضاً للمکان مثل انی تکن اکن ای

یعنی ہونگا مین جس جا ہوگا تو جیسے کہ مکان کے واسطے بھی ثابت ہو

ان تکن فی البلدۃ اکن فی البلدۃ وان

اگر رہیگا تو شہر مین رہونگا مین شہر مین اور اگر

تکن فی البادیۃ اکن فی البادیۃ و

ہوگا تو بیابان مین ہونگا مین بیابان مین اور

حیثما وھو للمکان مثل حیثما تقعد

حیثما اور وہی ثابت ہوا واسطے مکان کے جیسے کہ جس جا بیٹھیگا تو

اقعد ای ان تقعد فی القریۃ

بیٹھونگا مین اگر بیٹھیگا تو گاؤن دیہات مین

اُقْعُدْ فِی الْقَرْیَۃِ وَاِنْ تَقْعُدْ فِی الْبَلْدَۃِ

بیٹھونگا مین دیہات مین ۔ اور اگر بیٹھیگا تو شہر مین

اُقْعُدْ فِی الْبَلْدَۃِ وَاِذْمَا ھُوَ

بیٹھونگا مین شہر مین ۔ اور اذما وہی

یُسْتَعْمَلُ فِیْ غَیْرِ ذَوِی الْعُقُوْلِ مِثْلُ

استعمال کیا جاتا ہے بیچ غیر صاحب عقلونکے مانند اسکے

اِیْمَا تَفْعَلْ اَفْعَلْ اَیْ اِنْ تَفْعَلْ

جو چیز کریگا تو کرونگا مین یعنی اگر کریگا تو

اَلْخِیَاطَۃَ اَفْعَلِ الْخِیَاطَۃَ وَاِنْ تَفْعَلْ

درزی گری کرونگا مین درزی گری ۔ اور اگر کریگا تو

الزراعة افعل الزراعة وان كان

کھیتی کروں گا میں — کھیتی کو — اور اگر ہو

الفعل الثانی مضارعا دون الاول

فعل — دوسرا — مضارع — سوائے پہلے کے

فجاز فی المضارع الجزم والرفع مثل

پس جایز ہے بیچ مضارع کے جزم اور رفع یعنی دونو جایز ہیں مانند

اذ ما تکتب اکتب ای ان تکتب الصحیفة

اسکے جسوقت لکھیگا تو لکھونگا میں یعنی اگر لکھیگا تو — صحیفہ کو

فاکتب الصحیفة النوع الثامن اسماء

پس میں لکھونگا صحیفہ کو — قسم — آٹھوین اسم میں

تنصب الاسم النكرة على التمييز وهي

ایسے اسم کہ کرتے ہیں اسم نکرہ کو بنا بر تمیز کے اور وہی

اربعة اسماء الاول لفظ عشر او

چار ہیں اسم پہلا لفظ عشر کا یعنی دس کا یا

عشرين او ثلثين او اربعين او خمسين

بیس کا یا تیس کا یا چالیس کا یا پچاس کا

او ستين او سبعين او ثمانين او تسعين

یا ساٹھ یا ستر یا اسی یا نوے

اذا ركب مع لفظ واحد او اثنين او

جو ملتا ترکیب دیئے جائیں یہی اسما ساتھ لفظ ایک کے یا دو کے یا

ثُلُثٍ اَوْ اَرْبَعٍ اَوْ خَمْسٍ اَوْ سِتَّةٍ اَوْ سَبْعٍ

یا تین کے یا چار کے یا پانچ کے یا چھہ کے یا سات کے

اَوْ ثَمَانٍ اَوْ تِسْعٍ فَاِنْ کَانَ التَّمْیِیْزُ مُذَکَّرًا

یا آٹھہ کے یا نو کے پس اگر ہو تمیز مذکر

فَطَرِیْقُ التَّرْکِیْبِ فِیْ لَفْظِ اَحَدٍ

پس طریق ملانے کا بیچ لفظ ایک

اَوِ اثْنَیْنِ مَعَ عَشَرٍ اَنْ تَقُوْلَ اَحَدَ عَشَرَ

اور دو کے ساتھہ دس کے یہ ہے کہ کہے تو گیارہ مرد

رَجُلًا وَّ اثْنَا عَشَرَ رَجُلًا بِتَذْکِیْرِ الْجُزْئَیْنِ

اور دو سے مرد کے اور بارہ مرد ساتھہ مذکر ہونے دونوں جزو کے

وَإِنْ كَانَ مُؤَنَّثًا فَتَقُولُ إِحْدٰى عَشْرَةَ امْرَأَةً

اور اگر ہو تمیز مونث پس کہے تو گیارہ میں از روئے عورت کے

وَاثْنَتَا عَشْرَةَ امْرَأَةً بِتَانِيْثِ الْجُزْئَيْنِ وَعَلٰى طَرِيْقِ

ساتھ تانیث دونو جزونکے اور راہ

التَّرْكِيْبِ فِيْ غَيْرِهِمَا إِلٰى تِسْعَ عَشَرَ

ملانے کی بیچ غیران دونو کے یعنی سوائے ایک دو کے

أَنْ تَقُوْلَ فِيْ تَمْيِيْزِ الْمُذَكَّرِ ثَلٰثَةَ عَشَرَ

یہ کہے تو بیچ مذکر کے تیرہ میں

رَجُلًا وَأَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا إِلٰى

از روئے مرد کے اور چودہ میں از روئے مرد کے

ثُلٰثٍ اَوْ اَرْبَعٍ اَوْ خَمْسٍ اَوْ سِتَّةٍ اَوْ سَبْعٍ

یا تین کے یا چار کے یا پانچ کے یا چھہ کے یا سات کے

اَوْ ثَمَانٍ اَوْ تِسْعٍ فَاِنْ كَانَ التَّمْيِيْزُ مُذَكَّرًا

یا آٹھہ کے یا نو کے پس اگر ہو تمیز مذکر

فَطَرِيْقُ التَّرْكِيْبِ فِيْ لَفْظِ اَحَدٍ

پس طریق ملانے کا بیچ لفظ ایک

وَاثْنَيْنِ مَعَ عَشَرٍ اَنْ تَقُوْلَ اَحَدَ عَشَرَ

اور دو کے ساتھہ دس کے یہ ہے کہ کہے تو گیارہ مین

رَجُلًا وَاثْنَا عَشَرَ رَجُلًا بِتَذْكِيْرِ الْجُزْئَيْنِ

ازروے مرد کے اور بارہ مین ازروے مرد کے ساتھہ مذکر ہونے دونو جزو کے

وَإِنْ كَانَ مُؤَنَّثًا فَتَقُولُ إِحْدَى عَشْرَةَ امْرَأَةً

اور اگر ہو تمیز مونث پس کہے تو گیارہ میں از روی عورت کے

وَاثْنَتَا عَشْرَةَ امْرَأَةً بِتَأْنِيثِ الْجُزْئَيْنِ وَعَلَى طَرِيقِ

ساتھ تانیث دونو جزونکے اور راہ

التَّرْكِيبِ فِي غَيْرِهِمَا إِلَى تِسْعَ عَشَرَ

ملانے کی بیچ غیران دونو کے یعنی سوائے ایک و دو کے

أَنْ تَقُولَ فِي تَمْيِيزِ الْمُذَكَّرِ ثَلٰثَةَ عَشَرَ

یہ کہے تو بیچ مذکر کے تیرہ میں

رَجُلًا وَأَرْبَعَةَ عَشَرَ رَجُلًا إِلَى

از روے مرد کے اور چودہ میں از روے مرد کے

تِسعَةَ عَشَرَ رَجُلاً بِتَانِيثِ الجُزءِ الاَوَّلِ

انیس تک ازروی مرد کے ہیں ساتھ تانیث لانے جزو پہلے کے

وَتَذكِيرِ الجُزءِ الثَّانِی وَتَقُولُ فِی التَّمیِیزِ

اور مذکر لانے جزو دوسرے کے اور کہے تو بیچ تمیز

المُوَنَّثِ ثَلثَ عَشرَةَ امرَاَةً وَاَربَعَ عَشرَةَ امرَاَةً

مونث کو تیرہ ہیں اور وسے عورت کا اور چودہ ہیں ازرو

اِلٰی تِسعَ عَشرَةَ امرَاَةً بِتَذكِیرِ الجُزءِ

عورت کے انیس تک ازرو سے عورت کی ساتھ مذکر ہونے جز

الاَوَّلِ وَتَانِیثِ الجُزءِ الثَّانِی

پہلے کے اور مونث ہونے جزو دوسرے کے

وَاَمَّا طَرِيْقُ التَّرْكِيْبِ فِي الْوَاحِدِ وَ

اور لیکن طریق ملانے کا بیچ ایک کے اور

الْاِثْنَيْنِ اِلٰى تِسْعٍ مَعَ عِشْرِيْنَ وَاَخَوَاتِهٖ

دو کے نو تک ساتھ بیس کے اور بھائی اوسکے

اِلٰى تِسْعِيْنَ فَعَلٰى سَبِيْلِ الْعَطْفِ فَاِنْ

نوے تک پس اوپر راہ عطف کے یعنی واو درمیان میں ہو

كَانَ التَّمْيِيْزُ مُذَكَّرًا فَتَقُوْلُ فِيْ تَرْكِيْبِ

پس اگر ہو تمییز مذکر پس کہنے تو بیچ ترکیب

الْوَاحِدِ وَالْاِثْنَيْنِ لَا فِيْ غَيْرِهِمَا اَحَدٌ

ایک اور دو کے نہ بیچ غیر ان دونو کے یعنی ایک اور دو کے

وَعِشْرُونَ رَجُلًا وَاِثْنَا وَعِشْرُونَ

اور اکیس ایک اور بیس میں از روسے مرد کے اور دو اور بیس میں

رَجُلًا بِتَذْكِيرِ الْجُزْءِ الْاَوَّلِ وَاِنْ كَانَ

از روسے مرد کے ساتھ مذکر لانے جزء پہلے کے اور اگر ہو

التَّمِيزُ مُؤَنَّثًا فَتَقُولُ اِحْدَى وَعِشْرُونَ

تمیز مؤنث پس کہے تو ایک اور بیس میں از روسے

اِمْرَأَةً وَاِثْنَتَانِ وَعِشْرُونَ اِمْرَأَةً بِتَانِيثِ

عورت کے اور دو اور بیس میں از روسے عورت کے ساتھ مؤنث لانے

الْجُزْءِ الْاَوَّلِ وَطَرِيقُ التَّرْكِيبِ

جزء پہلے کے اور طریق ملانے ترکیب کا

فِي غَيْرِهِمَا إِلَى تِسْعٍ أَنْ تَقُولَ فِي التَّمِيزِ

بیچ غیر ان ایک اور دسکے تو تک یہ سکے تو بیچ بد تمیز

الْمُذَكَّرِ ثَلَاثَةٌ وَعِشْرُونَ رَجُلًا وَأَرْبَعَةٌ

مذکر کے تین اور بیس ہین ازروے مرد کا اور چار

وَعِشْرُونَ رَجُلًا بِتَأْنِيثِ الْجُزْءِ الْأَوَّلِ

اور بیس ہیں ازروے د سکے ساتھ مونث لانے جزو پہلے کے

وَفِي التَّمِيزِ الْمُؤَنَّثِ تَقُولُ ثَلٰثٌ وَعِشْرُونَ

اور بیچ تمیز مونث کے کہے تو تین اور بیس ہین

امْرَأَةً وَأَرْبَعٌ وَعِشْرُونَ امْرَأَةً بِتَذْكِيرِ

ازروی عورت کا اور چار اور بیس ہین ازروی عورت کی ساتھ مذکر لانے

الجزء الاول وعلی ھذا القیاس الی تسع و

جزو پہلے کے اور بنا بر یعنی اوپر اسی قیاس کے نو سے اور

تسعین والثانی کم معناہ عدد مبہم و

نو سے تک اور دوسرا اسم عدد کم ہے معنی اوسکے عدد مبہم کے ہیں اور

ھو علی نوعین احدھما استفہامیۃ

وہ اوپر دو قسم کے ہے ایک دو کا کم استفہامیہ ہے

ان کان متضمنا لمعنی الاستفہام وھو ینصب

اگر ہو درگیرندہ واسطے معنی استفہام کے اور وہی نصب کرتا ہے

التمییز مثل کم رجلا ضربتہ والثانی خبریۃ

تمیز کو جیسے کہ کسقدر مرد کو مارا تونے اونکو اور دوسری کم خبریہ ہے

إن لم يكن متضمنا لمعنى الاستفهام وهو

اگر نہ ہو در گیرندہ واسطے معنی استفہام کے اور وہی

ينصب التمييز إن كان بينهما فاصلة مثل كم

نصب کرتا ہے تمیز کو اگر ہو درمیان ان دونوں کے فاصلہ مانند اسکے

عندي رجلا وإن لم يكن بينهما فاصلة

کتنے ہیں نزدیک میرے از روئے مرد کے اور اگر نہ ہو درمیان ان دونوں کے فاصلہ

فتميزه مجرور بالإضافة إليه مثل كم

پس تمیز اوسکی مجرور ہوتی ہے بسبب مضاف ہونے اسم کے طرف اس تمیز کے جیسے کتنے

رجل ضربته وكم غلام اشتريته و

از روئے مرد کے کہ مارا میں نے اونکو اور کتنے از روئے غلام کے کہ خریدا میں نے اونکو اور

الثالث كاين وهو مركب من كاف

تیسرا كاين ہے اور وہی ملا گیا ہے كاف

التشبيه واي لكن المراد منه عدد

تشبیہ سے اور ای سے لیکن مراد اوس کاین سے عدد

مبهم لا المعنى التركيبي مثل كاين رجل

مبہم ہیں یعنی کسقدر ہیں نہ معنی ترکیبی یعنی کلام کے معنو نہیں ہو جیسے کسقدر مین

لقيت وقد يكون متضمنا لمعنى الاستفهام

کہ ملاقات کی مینے اونکی اور کبھی ہوتا ہے درگیرندہ کاین واسطے استفہام کے

مثل كاي مثل درهما جلا عندك

جیسے کسقدر ہین ازروے درہم کے بازار دسے مرد کے پاس تیرے

والرابع كذا وهو مركب من كاف التشبيه

اور چوتھے کذا ہے اور وہ مرکب ہے کاف تشبیہ سے

وذا اسم الاشارة ولكن المراد منه

اور ذا اسم اشارہ سے لیکن مراد اس سے

عدد مبهم ولا يكون متضمنا لمعنى

عدد مبہم ہیں یعنی آتی ہیں اور نہیں ہوتا ہے درگیرندہ واسطے معنی

الاستفهام مثل عندي كذا رجلا

استفہام کے مانند اسکے اسقدر میری پاس ہیں مرد

النوع التاسع اسماء الافعال وانما

قسم نویں اسماء فعل ہیں اور نہیں

سُمِّيَتْ بِاَسْمَاءِ الْاَفْعَالِ لِاَنَّ مَعَانِيَهَا

نام رکھے جاتے ہیں ساتھ اسماء افعال کے بسبب اس کے کہ تحقیق معنی انکے

اَفْعَالٌ وَهِيَ تِسْعَةٌ سِتَّةٌ مِنْهَا مَوْضُوعَةٌ

معنی فعل کے ہیں اور وہی نو ہیں چھ اون اسموں سے وضع کیے گئے ہیں

لِلْاَمْرِ الْحَاضِرِ وَتَنْصِبُ الْاِسْمَ عَلَى الْمَفْعُوْلِيَّةِ

واسطے فعل امر حاضر کے اور نصب کرتے ہیں اسم کو بنا بر مفعول ہونیکے

اَحَدُهَا رُوَيْدَ فَاِنَّهُ مَوْضُوعٌ

ایک اونمیں کا روید ہے پس تحقیق وہ روید وضع کیا گیا ہے

لِلْاِمْهَالِ وَهُوَ يَقَعُ فِي اَوَّلِ الْكَلَامِ

واسطے امہال کے اور وہی واقع ہوتا ہے اول بیچ کلام کے

مِثْلُ رُوَيْدَ زَيْدًا اَیْ اَمْهِلْ زَيْدًا وَ

جیسے کہ چھوڑ تو زید کو یعنی مہلت دے تو زید کو

ثَانِيْهَا بَلْهَ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِدَعْ مِثْلُ

دوسرا اسم فعل ان میں کا بلہ ہے پس تحقیق وہی موضوع ہے واسطے دع کے جیسے

بَلْهَ زَيْدًا اَيْ دَعْ زَيْدًا وَثَالِثُهَا دُوْنَكَ

ترک کر تو زید کو یعنی چھوڑ تو زید کو اور تیسرا ان میں سے دونک ہے

فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِخُذْ مِثْلُ دُوْنَكَ زَيْدًا

پس تحقیق وہی موضوع ہے واسطے خذ کے جیسے کہ لے تو زید کو

اَيْ خُذْ زَيْدًا وَرَابِعُهَا عَلَيْكَ فَاِنَّهٗ

یعنی پکڑ تو زید کو اور چوتھے ان میں کا علیک ہے پس تحقیق وہی

موضوع لالزم مثل علیک زیدًا ای

موضوع ہے واسطے فعل الزم کے جیسے اوپر تیری زید کو لئے یعنی

الزم زیدًا وخامسہا حیہل فانہ

لازم کر تو زید کو اور پانچواں ان میں کا حیہل ہے واسطے اسکے تحقیق

موضوع لایت مثل حیہل الصلوۃ

وضع کیا گیا ہے واسطے ایت کے جیسے کہ لا تو نماز کے ائے زید کو

ای ایت الصلوۃ زیدًا وسادسہا ہا

یعنی دوڑ تو نماز کو یعنی بلا تو زید کو اور چھٹا ان اسمو نکا

فانہ موضوع لخذ مثل ہا زیدًا ای خذ

پس تحقیق وہی ہا وضع کیا گیا ہے واسطے خذ کے جیسے ہا تو زید کو یعنی پکڑ تو زید کو

زیداً وقد جاء فیہا ثلث لغات اُخر

اور تحقیق آئے ہیں بیچ اوسکے تین لغت ہیں ایک

ہَا بسکون الہمزۃ مکان الالف وہا

ہا ساتھہ سکون ہمزہ کے جگہہ الف کے اور ہا

بزیادۃ الہمزۃ المکسورۃ وہا بزیادۃ

ساتھہ زیادتی ہمزہ مکسورہ کی ہا ساتھہ زیادتی

الہمزۃ المفتوحۃ ولا بد لہذہ الاسماء

ہمزہ زبر دئے گئے کی جیسے ہاءَ اور ضرور ہے واسطے ان اسمونکی

من فاعل وفاعلہا ضمیر المخاطب

فاعل سے اور فاعل انکا ضمیر مخاطب

مضاف الیہ موصوف ۱۲

الْمُسْتَتِرُ فِيهَا وَثَلٰثَةٌ مِّنْهَا مَوْضُوعَةٌ
پوشیدہ بیچ اونکے ہے اور تین اونمین سے وضع کیے گئے ہین

لِلْفِعْلِ الْمَاضِیْ وَتَرْفَعُ الْاِسْمَ بِالْفَاعِلِيَّةِ
واسطے فعل ماضی کے اور رفع کرتے ہین اسم کو بسبب فاعل ہونیکے

اَحَدُهَا هَيْهَاتَ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِبَعُدَ
ایک اونمین سے ہیہات ہے پس تحقیق وہی وضع کیا گیا ہے واسطے بعد کے

مِثْلُ هَيْهَاتَ زَيْدٌ اَیْ بَعُدَ زَيْدٌ وَثَانِيْهَا
جیسے بعید ہوا زید یعنی دور ہوا زید اور دوسرا اونکا

شَتَّانَ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِافْتَرَاقِ مِثْلُ
شتان ہے پس تحقیق وہی وضع کیا گیا ہے واسطے افتراق کے جیسے

شَتَّانَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو اَيْ اِفْتَرَقَ زَيْدٌ وَعَمْرٌو

علیحدہ ہوا زید اور عمر یعنی جدا ہوا زید اور عمر

وَثَالِثُهَا سَرْعَانَ فَاِنَّهٗ مَوْضُوْعٌ لِسَرُعَ

اور تیسری اوسمین سے سرعان ہے پس تحقیق وہی موضوع ہے واسطے سرع کے

مِثْلُ سَرْعَانَ زَيْدٌ اَيْ سَرُعَ زَيْدٌ

جیسے مانند اسکے کہ شتابی کی زید نے یعنی جلدی کی زید نے

اَلنَّوْعُ الْعَاشِرُ الْاَفْعَالُ النَّاقِصَةُ وَ

قسم دسوین فعل ناقص ہین اور

اِنَّمَا سُمِّيَتْ نَاقِصَةً لِاَنَّهَا لَا تَكُوْنُ

اور نہین نام رکھے گئے وہ ناقص مگر واسطے اسکے کہ تحقیق وہی افعال نہین ہوتے ہیں

مجرد الفاعل كلاماً تاماً فلا تخلو

تنہا فاعل کے کلام کامل پس خالی نہیں ہیں

عن نقصان وهي تدخل على الجملة

نقصان سے اور وہی فعل داخل ہوتے ہیں اوپر جملہ

الاسمية اي المبتدا والخبر ترفع الجزء

اسمیہ کے یعنی مبتدا اور خبر پر رفع کرتے ہیں جزو

الاول منها ويسمى اسمها وتنصب الجزء

پہلے کو انمیں سے اور نام کہا جاتا ہو وہی جز پہلا اسم اوسکا اور نصب کرتے ہیں

الثاني منها ويسمى خبرها وهي ثلثة

دوسری جز کو انمیں سے اور نام رکھا جاتا ہے دوسرا جز خبر اوسکا اور وہی تیرہ ہیں

عشر فعلاً الاول كان وهو قد يكون

از روے فعل کے پہلا کان ہے اور وہی کان کبھی ہوتا ہے

زائدة مثل ان من افضلهم كان

زائد جیسے تحقیق بزرگ زیادہ او نکین کا

زيدًا وحينئذٍ لا يعمل وقد يكون

زید ہے کان اس جگہہ کچھ معنی نہیں کہتا اور اسوقت ہیں عمل نہیں کرتا

غير زائدٍ وهو يجئ على معنيين

غیر زائد اور وہی آتا ہے اوپر دو معنی کے

ناقصة وتامة فالناقصة

ایک ناقصہ دوسرا تامہ پس ناقصہ

یجیٔ علی معنیین احدھما ان یثبت

آتا ہے اوپر دو معنی کے ایک دونوں میں کا یہ ہے کہ ثابت کی جاتی ہے

خبرھا لاسمھا فی الزمان الماضی سواء

خبر اوسکی واسطے اسم اوسکے کے بیچ زمانہ ماضی کے برابر ہے

کان ممکن الانقطاع مثل کان زید قائما

کہ ہووے وہ خبر ممکن قطع ہونیکی جیسے کہ زید قایم ہے

او ممتنع الانقطاع مثل کان اللّٰہ علیما

یا منع ہو خبر قطع ہونیکو یعنی خبر دوام ثابت رہے واسطے مبتدا کے جیسے کہ خدا دانا

حکیما وثانیھما ان یکون بمعنی

اور دوسرا ان دونوں کا یہ ہے کہ ہووے بمعنی

حکیم ہے یعنی انکا انقطاع منع ہے کہ اللہ علیم و حکیم بیچ زمانہ ماضی کے تھا اب نہیں ہے ایسا نہیں ہے جیسے زمانے میں تھا ویسا اب بھی ہے اور رہیگا سدا

صَارَ مِثْلُ كَانَ الْفَقِيْرُ غَنِيًّا اَیْ

صار کی جیسے ہوا فقیر غنی یعنی

صَارَ غَنِيًّا وَالتَّامَّةُ تَتِمُّ بِفَاعِلِهَا

ہوگیا فقیر غنی اور تامہ تمام ہوتا ہے صرف ساتھ فاعل اپنے کے

فَلَا تَحْتَاجُ اِلَى الْخَبَرِ فَلَا تَكُوْنُ

پس محتاج نہیں ہوتا طرف خبر کے. پس نہیں ہوتا

نَاقِصَةً وَحِيْنَئِذٍ تَكُوْنُ بِمَعْنٰى

ناقص اسوقت مین ہوتا ہے بیچ معنی

ثَبَتَ مِثْلُ كَانَ زَيْدٌ اَیْ ثَبَتَ

ثبت کے جیسے کہ ہے زید یعنی ثابت ہے

زيدٌ والثاني صار وهو للانتقال

زید اور دوسرا اوسی تیرہ مین سے صار ہے اور وہی ثابت ہے واسطے انتقال

أي لانتقال الاسم من حقيقة إلى حقيقة

یعنی انتقال ہے اسم کے حقیقت سے طرف دوسری حقیقت کی

أخرى نحو صار الطين خزفا أو من

جیسے ہوئے مٹی ٹھیکری یا واسطے

صفة إلى صفة أخرى مثل صار

نقل کرنے اسم کے ایک صفت سے طرف دوسری صفت کے جیسے ہوگیا

زيد غنيا وقد تكون تامة

زید تونگر اور کبھی ہوتا ہے وہی تامہ

بمعنی الانتقال من مکان الی مکان

بیچ معنی نقل کرنیکے مکان سے طرف دوسری مکانکے

اخری وحینئذ یتعدی بالی نحو صار

مکانکے اور بیچ اسوقت کے متعدی ہوتا ہے بواسطہ الی کے جیسے گیا

زید من بلد الی بلد والثالث

زید ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف اور تیسرا

اصبح والرابع امسی والخامس اضحی

اصبح ہے اور چوتھا امسی ہے اور پانچواں اضحی ہے

فھذہ الثلثة لاقتران مضمون الجملة

پس یہ تینوں ثابت ہیں واسطے نزدیک کرنے مضمون جملہ کے

ثابت کا ہوکر خبر ہوئی مبتدا کی مبتدا خبر ملکر جملہ اسمیہ ہوا ۱۲

بِاَوْقَاتِهَا الَّتِیْ هِیَ الصَّبَاحُ وَالضُّحٰی

اپنے وقتوں میں ایسا وقت کہ وہی وقت صبح کا ہے اور وقت چاشت کا ہے یعنی پہر دن

وَالْمَسَاءُ نَحْوُ اَصْبَحَ زَیْدٌ غَنِیًّا مَعْنَاہُ

اور وقت شام کا ہے جیسے کہ وقت صبح زید ہوگیا دولتمند معنی اوسکے

حَصَلَ غِنَاءُہٗ فِیْ وَقْتِ الصَّبَاحِ

حاصل ہوئی تونگری اوسکو بیچ وقت صبح کے

وَنَحْوُ اَضْحٰی زَیْدٌ حَاکِمًا مَعْنَاہُ حَصَلَ

اور جیسے وقت چاشت زید ہوگیا حاکم معنی اوسکے حاصل ہوئی

حُکُوْمَتُہٗ فِیْ وَقْتِ الضُّحٰی وَاَمْسٰی زَیْدٌ قَارِیًا

حکومت اوسکی بیچ وقت چاشت کے اور جیسے وقت شام کے ہوگیا زید قاری

معناه حضل قرأته وقت المسا

معنی اوسکے حاصل ہوئے قرأت اوسا وہیچ وقت شام کے

وهذه الثلثة قد يكون بمعنى صار

اور یہ تینون کبھی ہوتے ہین معنی مین صار کی

مثل اصبح الفقير غنيا وامسى زيد

جیسے ہوگیا فقیر غنی اور ہوگیا زید

كاتبا واضحى المظلم منيرا و

کاتب اور ہوگیا تاریک کرنےوالا روشن کرنے والا اور

قد تكون تامة مثل اصبح

کبھی ہوتے ہین تینون تامہ ۔ جیسے کہ داخل ہوا

زید بمعنی دخل زید فی الصباح وامسی

زید معنی میں اسکے یعنی آیا زید بیچ وقت صبح کے اور داخل ہوا

عمرو ای دخل عمرو فی المساء واضحی بکر

عمرو وقت شام کے یعنی آیا عمرو بیچ وقت شام کے اور داخل ہوا بوقت چاشت کے بکر

ای دخل بکر فی الضحی والسادس

یعنی آیا بکر بیچ وقت چاشت کے اور چھٹا

ظل والسابع بات وھما لاقتران مضمون

ظل ہے اور ساتویں بات ہے اور دونوں واسطے نزدیک کرنے معنی

الجملة بوقتیهما التی ھی النھار واللیل

جملہ کے ساتھ دونوں وقتوں اپنے کے ایسے وقت کہ وہ ایک دن ہے اور ایک رات ہے

وظلّ لاقتران مضمون الجملة بالنهار

اور ظلّ ثابت ہے واسطے نزدیک کرنے معنی جملہ کے ساتھ دن کے

وبات لاقتران مضمون الجملة بالليل نحو

اور بات ہے واسطے نزدیک کرنے معنی جملہ کے ساتھ رات کے جیسے کہ

ظلّ زید کاتبا ای حصل کتابته

ہمیشہ رہا زید لکھنے والا یعنی حاصل ہوئی کتابت

فی النهار وبات زید نائما ای حصل نومه فی

بیچ دن کے اور رہا زید سونے والا یعنی حاصل ہوئی نیند بیچ

الليل وقد یکونان بمعنی صار

رات کے اور کبھی ہوتے ہیں دونوں معنی صار کے یعنی ظلّ اور بات

نحو ظل زيد غنيا وبات الشباب

جیسے کہ ہوا زید غنی اور ہوا جوان

شيخا والثامن ما دام وهو لتوقيت

بڈھا اور آٹھویں مادام ہے اور وہ ثابت ہے واسطے مقرر کرنے

شيء بمدة ثبوت خبرها لاسمها

ایک چیز کے بیچ مدت ثبوت خبر اوسکی واسطے اسم اوسکی کے

فلا بد من ان يكون قبلها جملة

پس ضرور ہے اسی کہ ہووے ماقبل داکے جملہ

فعلية او اسمية نحو اجلس ما دام

فعلیہ یا اسمیہ جیسے کہ بیٹھ تو جبتک

زيد جالسا وزيد قائما ما دام عمرو

زید بیٹھنے والا ہے اور زید کھڑا رہنے والا ہے جب تک عمرو

قائما والتاسع ما زال والعاشر

کھڑا رہے اور نویں مازال ہے اور دسویں

ما برح والحادي عشر ما انفك

مابرح ہے اور گیارہویں ماانفک ہے

والثاني عشر ما فتئ وقد يقال

اور بارہویں مافتئ ہے اور کبھی کہا جاتا ہے

بضم التاء ما فتا وما افتا وكل واحد

ساتھ ضمہ تا کی مافتا اور ماافتا مافتئ ساتھ کسرہ تا کی اور ہر ایک ان چار

مِنْ هٰذِهِ الْاَلْفَاظِ الْاَرْبَعَةِ لِدَوَامِ

چار لفظوں سے ثابت ہو واسطے ہمیشہ کے

ثُبُوْتِ خَبَرِهَا لِاسْمِهَا نَحْوُ مَا زَالَ

ثابت ہونی اپنی خبر کی واسطے اپنے اسم کے جیسے ہمیشہ ہے

زَيْدٌ عَالِمًا وَمَا بَرِحَ زَيْدٌ صَائِمًا

زید عالم اور ہمیشہ ہے زید روزہ دار

وَمَا فَتِئَ عَمْرٌو فَاضِلًا وَمَا انْفَكَّ

اور ہمیشہ ہے عمر فاضل اور ہمیشہ ہے

بَكْرٌ عَاقِلًا وَالثَّالِثَ عَشَرَ لَيْسَ

بکر عاقل اور تیرہواں ان کا لیس ہے

وهي لنفي مضمون الجملة في الزمان

اور وہی لیس ثابت ہے واسطے نفی کرنے معنی جملہ کے بیچ زمانہ

الحال وقال بعضهم في كل زمان

موجود کے اور کہا ہے بعض نحویوں نے کہ بیچ تمام زمانہ کی نفی کرتا ہے

مثل ليس زيد قائما واعلم ان تقديم

مانند اسکے کہ نہیں ہے زید کھڑا اور جان تو تحقیق مقدم کرنا

اخبار هذه الافعال على اسمائها

انکے فعلوں کی خبر ونکا اوپر اسکے اسموں کے

جائز بابقاء عملها نحو كان قائما

جائز ہے ساتھ باقی رکھنے عمل اوس فعلونکے جیسے ہے قایم

زَیْدٌ وَعَلیٰ هٰذَا الْقِیَاسِ فِی الْبَوَاقِیْ

زید اور اوپر اسی قیاس کے ہین سب باقی

وَاَیْضًا تَقْدِیْمُ اَخْبَارِهَا عَلیٰ اَنْفُسِهَا

اور یہ بھی ہے مقدم کرنا خبرون انہین فعلونکا اوپر انکی ذاتون کے

جَائِزٌ سِوَا لَیْسَ وَالْاَفْعَالُ الَّتِیْ

جائز سوا لیس کے اور وہ فعل ایسے ہون

کَانَ فِیْ اَوَائِلِهَا مَا مِثْلُ قَائِمًا

کہ پہلے انکے ما ہووے جیسے قایم ہوا

کَانَ زَیْدٌ وَقَالَ بَعْضُهُمْ تَقْدِیْمُ

زید اور کہا ہے بعضے نحویون نے کہ مقدم کرنا

الاخبار على هذه الافعال ايضا

خبر ہونا انکا اوپر اس فعلوں کے بھی

جائز سوائی مادام اما تقديم

جائز ہے سوا مادام کے لیکن مقدم کرنا

اسمائها عليها فغير جائز لان

انکا اسموں کا اوپر ان فعلوں کے غیر جائز ہے واسطے اسکے

اسمائها فاعلها والفاعل لا يجوز

کہ انکا اسم فاعل ہیں اونکے اور فاعل کا مقدم کرنا جائز نہیں ہے

تقديمه على الفعل واعلم ان حكم

اوپر فعل کے اور جان تو تحقیق حکم

مُشتقاتُ هٰذِهِ الافعالِ كحكمِ

مشتقات اس فعلونکا مانند حکم

هٰذِهِ الافعالِ في العملِ لنوعِ الحادي

اس فعلونکے ہے عمل کرنیکے قسم گیارہوین

عشرَ افعالُ المدحِ والذمِّ وهي اربعة

فعل ہین مدح کے اور ذم کے اور وہی چار

افعالٍ الاوّلُ نِعمَ اصلُه نَعِمَ بفتحِ

فعل ہین پہلے نعم ہے کہ اصل اوسکی نعم ہے

النونِ الفاءِ وكسرةِ العينِ فكُسِرت

نون کو زبر ہم رنگ ساتون کہ فا کا ہے اور عین کو زیر ہے پس زیر دیا گیا

النون الفاء اتباعا للعين ثم

نون واسطے متابعت عین کے بعد اسکے

اسکنت العین للتخفیف وھو

ساکن کیا گیا عین واسطے تخفیف کے اور وہی

فعل مدح وفاعلہ قد یکون اسم

فعل مدح ہے اور فاعل نعم کا کبھی ہوتا ہے اسم

جنس معرف باللام مثل نعم

جنس ایسا اسم کہ تعریف کیا گیا ہو ساتھ لام کے مانند اسکے کہ بہتر ہے

الرجل زید فالرجل مرفوع

مرد زید ہے پس رجل پیش دیا گیا ہے

بانّه فاعل نعم وزید مخصوص

ساتھ تحقیق فاعل نعم کا ہے اور زید خاص کیا گیا ہے

بالمدح مرفوع بانّه مبتدأ و

ساتھ مدح کے اور پیش دیا گیا ہے تحقیق کہ وہی زید مبتدا ہے اور

نعم الرجل خبره مقدّم علیه

نعم الرجل خبر اوسکی ہے مقدم اوپر اوسکے

او مرفوع بانّه خبر مبتدأ

یا زید پیش دیا گیا ہے تحقیق کہ وہی زید خبر ہے مبتدا

محذوف وهو الضمیر تقدیره

محذوف کا اور وہی محذوف ضمیر ہے کہ اصل اوسکی

نعم الرجل ہو زید فیکون

نعم الرجل ہے و زید ہے پس ہوتا ہے

علی التقدیر الاول جملة واحدة

اوپر اصل پہلی کے جملہ واحد یعنی

وعلی التقدیر الثانی جملتین وقد

ایک جملہ ہوتا ہے اور پر اصل دوسری کی دو جملہ ہوتے ہیں اور کبھی

یکون فاعله اسما مضافا الی

ہوتا ہے فاعل اوسکا یعنی نعم کا اسم مضاف طرف

المعرف باللام نحو نعم صاحب الفرس

معرف باللام کی یعنی معرفہ ساتھ لام کے ہو جیسے بہتر ہے صاحب اسپ کا

زیدٌ وقد یکون ضمیرًا مستترًا مثل

زید ہے اور کبھی ہوتی ہے ضمیر پوشیدہ تیسرا

بنکرةٍ منصوبةٍ مثل نعم رجلًا

ساتھ نکرہ زبر دیئے گئے کے جیسے بہتر ہے از روئے مرد کے

زیدًا والضمیر المستتر عائدٌ الی

زید اور ضمیر پوشیدہ پھرتی ہے طرف

معہودٍ ذہنیٍ وقد یحذف المخصوص

معہود ذہنی کی اور کبھی حذف کیا جاتا ہے مخصوص بالمدح

اذا دلت علیہ قرینۃٌ مثل نعم

جس وقت دلالت کرے اوپر اوسکے قرینہ جیسے بہتر ہے

العبد اى نعم العبد ايوب والقرينة

بندہ ایوب اور قرینہ

نسياق الاٰيات وشرط المخصوص

روانگی آیتونکا ہے اور شرط مخصوص کے

ان يكون مطابقا للفاعل فى التعريف

یہ ہے کہ ہو مطابق واسطے فاعل کے معرفہ کرنے مین

والتنكير والتذكير والتانيث

اور نکرہ مین اور مذکر کرنے مین اور مونث مین

والافراد والتثنية والجمع مثل نعم الرجل

اور واحد مین اور دو مین اور جمع مین جیساکہ بہتر ہے مرد

زید و نعم الرجلان الزیدان و نعم

زید ہے اور بہتر دو مرد دو زید ہیں اور بہتر

الرجال الزیدون و نعمت المراۃ ہند

سب مرد سب زید ہیں اور بہتر عورت ہندہ ہے

و نعمت المراتان الہندان و نعمت

اور بہتر دو عورتیں دو ہندہ ہیں اور بہتر

النساء الہندات و الثانی بئس و ہو

سب عورتیں سب ہندہ ہیں اور دوسرا فعل بئس ہے اور وہی

فعل ذم اصلہ بئس من باب علم

فعل ذم ہے اصل اوسکی بئس ہے باب علم یعنی سمع سے

فكسرت الفاء لتبعية العين ثم

پس زیر دیا گیا فا کو واسطے متابعت عین کے بعد

اسكنت العين تخفيفا وفاعله

ساکن کیا گیا عین واسطے تخفیف کے اور فاعل اسکا

ايضا يكون احد الامور الثلثة ان ذكره

بھی ہوتا ہے ایک امروں تین ذکر کئے گیو نسے

في نعم وحكم المخصوص بالذم كحكم

بیچ نعم کے اور حکم مخصوص ساتھ ذم کے مانند حکم

المخصوص بالمدح في جميع الاحكام

مخصوص بالمدح کے ہے بیچ سب حکموں

المذكورةِ مثالُ بئسَ الرجلُ زيدٌ
ذکر کئے کیونکہ جیسے بد ہے مرد زید اور

وبئسَ صاحبُ الفرسِ زيدٌ وبئسَ
بد ہے صاحب اسپ کا زید اور بد ہیں

الرجلانِ زيدانِ وبئسَ الرجالُ
دو مرد ایسے کہ وہی زید ہیں اور بد ہیں سب مرد

زيدونَ وبئسَ المرأةُ هندٌ بئسَ
وہی سب زید ہیں اور بد ہے عورت ہندہ اور بد ہیں

المرأتانِ هندانِ وبئسَ النساءُ هنداتٌ
دو عورتیں دو ہندہ اور بد ہیں تمام عورتیں تمام ہندہ

وَالثَّالِثُ سَبَأٌ وَهُوَ مُرَادِفٌ لِبِئْرٍ

اور تیسرا سبا ہے اور وہی قایم مقام ہے جس کا

وَمُوَافِقٌ لَهُ فِي جَمِيعِ وُجُوهِ الْاِسْتِعْمَالِ

اور موافق واسطے اوسکے ہے بیچ سب نمونی استعمال ہونیکے

وَالرَّابِعُ حَبَّةٌ بِفَتْحِ الْفَاءِ اَوْ ضَمِّهَا

اور چوتھا حبّہ ہے ساتھ فتح فا کے یا پیش اوس فا کے

اَصْلُهُ حَبُبٌ بِضَمِّ الْعَيْنِ فَسُكِّنَتِ الْبَاءُ

اصل اوسکی حبب ہے ساتھ پیش عین کے کہ وہ عین با ہے پس ساکن کیا گیا با

وَاُدْغِمَتِ الْبَاءُ فِي الْبَاءِ عَلٰى وَفْقِ اللُّغَةِ

اور ادغام کیا گیا با بیچ با کے اوپر موافق لغت پہلے کے

الاولیٰ ونقلت ضمها الی الحاء وادغمت

اور نقل کیا گیا پیش اوسکا طرف حا کے اور ادغام کیا گیا

الباء فی الباء علی اللغة الثانية فصار

با بیچ با کے اوپر لغت دوسرے کے پس ہوگیا

حبّ وهو لاینفصل عن ذا فی الاستعمال

حبّ اور وہی حبّ نہیں جدا ہوتا ذا سے بیچ استعمال کے

ولهذا یقال فی تعداد الافعال حبّذا

اور اسواسطے کہا جاتا ہے بیچ شمار کرنے فعلوں کے حبذا

وهو مرادف لنعم وفاعله ذا

اور وہی ہم معنی ہے واسطے نعم کے اور فاعل اوسکا ذا ہی

والمخصوص بالمدح مذکور بعدہ

اور مخصوص یعنے خاص کیا گیا ساتھہ مدح کے ذکر کیا گیا ہے بعد اوسکے

واعرابہ کاعراب مخصوص نعم

اور اعراب اوسکا مانند اعراب مخصوص نعم کے ہے

فی الوجھین المذکورین للمخصوص لکن لا یطابق

بیچ ہر دو وجہ ذکر کئے گیونکے لیکن فاعل اوسکا موافق نہیں ہوتا

فاعلہ فی الوجوہ المذکورۃ مثل

بیچ وجھون ذکر کئے گیونکے جیسے

حبذا زید وحبذا زیدان وحبذا

بھتر ہے زید اور بہتر ہیں دونو زید اور بہتر ہین

زَيْدَانِ وَحَبَّذَا هِنْدٌ وَحَبَّذَا هِنْدَانِ

سب زید اور بہتر ہے ہندہ اور بہتر ہیں دونوں ہندہ

وَحَبَّذَا هِنْدَاتٌ وَيَجُوزُ أَنْ يَكُوْنَ

اور بہتر ہیں سب ہندہ اور روا ہے یہ کہ ہو وے

قَبْلَهُ أَوْ بَعْدَهُ اِسْمٌ مُوَافِقٌ لَهُ مَنْصُوبًا

قبل اوسکے یا بعد اوسکے ایسا اسم کہ موافق ہو واسطے اوسکے نصب کیا گیا ہو

عَلَى التَّمِيْزِ أَوِ الْحَالِ نَحْوُ حَبَّذَا رَجُلًا

اوپر تمیز کے یا بنا بر حال کے جیسے بہتر ہے زید از روی مرد کے

زَيْدٌ وَحَبَّذَا رَاكِبًا عَمْرٌو وَحَبَّذَا

اور کیا بہتر ہے عمرو درحالیکہ سوار ہے عمرو اور کیا خوب ہے

زید رجلاً وحبذا عمر راکباً رعلم

بہت اچھا ہے زید مرد ہے اور کیا خوب ہی عمرو در حالیکہ سوار ہے. جان تو

انہ لا یجوز التصرف فی ہذہ الافعال

تحقیق شان یہ ہے کہ جائز نہیں ہے تصرف ان فعلوں کے

غیر الحاق التاء بہما ولہذا سمیت

سوائے لانے تے کے آخر میں انکے اور اسواسطے نام رکھے گئے ہیں

افعال غیر متصرفۃ النوع

یہ فعل غیر متصرفہ قسم

الثانی عشر افعال المقاربۃ وانما

بارھوین فعل مقاربہ ہیں اور نہیں

سُمِّيَتْ بِهٰذَا الْاِسْمِ لِاَنَّهَا تَدُلُّ عَلٰى

نام رکھی جاتی ہیں ساتھ اس اسم کے واسطے اس کے کہ تحقیق دلالت کرتی ہیں اوپر

الْمُقَارَبَةِ كَمَا يُبَيَّنُ وَهِيَ تَرْفَعُ الْاِسْمَ

مقاربت کے جیسا کہ بیان کیا جاتا ہے اور وہی رفع کرتا ہے اسم

الْوَاحِدَ وَهِيَ اَرْبَعَةٌ اَلْاَوَّلُ عَسٰى وَهُوَ

واحد کو اور وہی فعل چار ہیں پہلا عسے ہے اور وہی

فِعْلٌ مُتَصَرِّفٌ بِدُخُوْلِ تَاءِ التَّانِيْثِ

فعل گردانے جاتے ہیں ساتھ داخل ہونے تاء تانیث کے

فِيْهِ مِثْلُ عَسَتْ وَغَيْرُ مُتَصَرِّفٍ

بیچ میں اس کے جیسا کہ عست اور غیر گردان رکھنے والا ہے

إذ لا يشتق منه مضارع واسما

اسواسطے کہ نکالا نہیں جاتا اوس سے فعل مضارع اور اسم

فاعل ومفعول وامر ونهي ومثله و

فاعل اور اسم مفعول اور امر اور نہی اور مثل اوسکے اور نہ

عمله على نوعين النوع الاول ان

عمل اوسکا اوپر دو طرح کے ہے طرح پہلی یہ ہے

يرفع الاسم وهو فاعله وينصب

کہ پیش کرتا ہے اسم کو اور وہ اسم فاعل اوسکا ہوتا ہے اور زبر کرتا ہے

الخبر ويكون خبره فعلا مضارعا

خبر کو اور ہوتی ہے خبر اوسکی فعل مضارع

مَعَ اَنْ حِينَئِذٍ يَكُونُ بِمَعْنَى قَارَبَ

ساتھ اس کے اس سبب کہ اوس وقت کہ ہوتا ہے عسیٰ بیچ معنے قارب کے

مِثْلُ عَسَى زَيْدٌ اَنْ يَخْرُجَ فَزَيْدٌ مَرْفُوعٌ

یعنی نزدیک ہوا ہے کہ قریب ہے زید یہ کہ نکلے پس زید پیش دیا گیا

بِاَنَّهُ اِسْمُهُ وَفَاعِلُهُ وَاَنْ يَخْرُجَ

بسبب اسکے کہ اسم اوسکا ہے اور فاعل اوسکا ہے یہ کہ

مَنْصُوبٌ بِاَنَّهُ خَبَرُهُ بِمَعْنَى قَارَبَ

زبر دیا گیا بسبب اسکے کہ تحقیق خبر اوسکی ہے بیچ معنی کے نزدیک ہوا

زَيْدٌ اَنْ يَخْرُجَ وَيَجِبُ اَنْ يَكُونَ

زید یہ کہ نکلے یعنی باہر آوے اور واجب ہے یہ کہ ہووے

خبره مطابقاً للاسم في الافراد

خبر اوسکے موافق واسطے اوسکے اسم کے تیئں واحد ہونے کے

والتثنية والجمع والتذكير

اور تثنیہ ہونے کے اور جمع ہونے کے اور مذکر اور

والتانيث نحو عسى زيد ان يقوم وعسى

مونث ہونے کے جیسے کہ قریب ہے زید یہ کہ کھڑا ہوا اور قریب ہین

الزيدان ان يقوما وعسى الزيدون

دو زید یہ کہ کھڑے ہون دونو اور قریب ہین سب زید

ان يقوموا وعست هند ان تقوم

یہ کہ وہ سب کھڑے ہون اور قریب ہے عورت یہ کہ کھڑی ہو

وَعَسَتِ الْهِنْدَانِ اَنْ تَقُوْمَا وَعَسَتِ

اور قریب ہیں دو عورتیں یہ کہ کھڑی ہوں اور قریب ہے

الْهِنْدَاتُ اَنْ يَّقُمْنَ وَهٰذَا اَىْ كَوْنُ الْخَبَرِ

سب عورتیں یہ کہ کھڑی ہوں اور یہ یعنی ہونا خبر کا

مُطَابِقًا لِلْفَاعِلِ اِذَا كَانَ الْفَاعِلُ

موافق واسطے فاعل کے جس وقت کہ ہووے فاعل

اِسْمًا ظَاهِرًا اَمَّا اِذَا كَانَ مُضْمَرًا فَلَيْسَتِ

اسم ظاہر لیکن جس وقت ہووے فاعل اسم مضمر یعنی پوشیدہ ہو سو اس وقت نہیں

الْمُطَابَقَةُ بَيْنَهُمَا شَرْطًا لِلنَّوْعِ

ہے موافقت درمیان ان دونوں کے

الثانی من النوعین المذکورین ان

دوسرے دو نو قسمون ذکر کی گیون سے یہ ہے

یرفع الاسم وحده وذلک اذا کان

کہ پیش کرتا ہے اسم کو تنہا اور وہ اوس وقت ہے کہ ہووے

اسمه فعلا مضارعا مع ان فیکون

اسم اوسکا فعل مضارع ساتھ ان کے پس ہووےگا

الفعل المضارع مع ان فی محل الرفع

فعل مضارع ساتھ ان کے بیچ محل پیش کے

بانه اسمه ویکون عسی حینئذ بمعنی قرب

تحقیق کہ اسم اوسکا ہے اور ہوتا ہے عسی اوس وقت کے معنی مین قرب کے

مثل عسى ان يخرج زيد اى قرب خروجه

جیسے کہ نزدیک ہوا یہ کہ باہر آوے زید یعنی قریب ہوا نکلنا اوسکا

فلا يحتاج فى هذا الوجه الى الخبر بخلاف

پس نہوگا محتاج بیچ اس وجہ کے طرف خبر کے خلاف

الوجه الاول لانه لا يتم المقصود فيه

وجہ پہلی کے واسطے اسکے کہ تحقیق شان یہ کہ نہیں تمام ہوتا مقصود بیچ اسکے

بدون الخبر فيكون الاول ناقصا والثاني

بغیر خبر کے پس ہوتا ہے پہلا فعل ناقص اور دوسرا کہ جو

تاما والثاني كاد وهو يرفع الاسم وينصب

محتاج خبر کا نہیں وہ تامہ ہوتا ہے اور دوسرا فعل کاد ہے اور وہ رفع کرتا ہے اسم کو اور نصب کرتا ہے

الخبر وخبرها يجي فعلا مضارعا بغير ان وقد

خبر کو اور خبر اوسکی آتی ہے فعل مضارع بغیر ان کے اور کبھی

يكون مع ان تشبيها بعسى مثل كاد زيد يجي

ہوتا ہے ساتھ ان کے مشابہ ہونے ساتھ عسی کے جیسے قریب ہے زید کہ آوے

فزيد مرفوع بانه اسم كاد ويجي في محل النصب

پس زید مرفوع ہے ساتھ تحقیق کہ اسم کاد کا ہے اور آتا ہے جگہ نصب کے

بانه خبره معناه قرب يجي زيد وحكم كاد في

تحقیق کہ وہ خبر اوسکی ہے معنی اوسکے یہ ہیں کہ نزدیک ہوا آنا زید کا اور حکم کاد کا

المشتقات من مضارعه كحكم كاد مثل

مشتقات کا مضارع سے اوسکی مانند حکم کاد کے ہے جیسے

لم یکد زید یجیء ولا یکاد زید یجیء علی ان

قریب نہیں تھا زید تو سے اور نہیں ہے قریب یہ کہ آوی یعنی نکلے اور اگر

دخل علی کاد حرف النفی ففیہ خلاف

داخل ہوا اوپر اوس کاد کے حرف نفی کا پس بیچ اسکے خلاف ہے

قال بعضہم ان حرف النفی فیہ مطلقا

کہا ہے بعض نحویوں نے تحقیق حرف نفی کا بیچ اسکے درحالیکہ مطلق

یفید معنی النفی وقال بعضہم انہ لا یفید

فایدہ دیتا ہی معنی نفی کا اور کہا ہے بعض نحویوں نے کہ تحقیق نہیں فایدہ دیتا نفی کا

النفی فی الماضی وفی المستقبل یفیدہ

بیچ ماضی کے اور بیچ مستقبل کے فایدہ دیتا ہے نفی کا

والثالث كرب وهو يرفع الاسم و

اور تیسرا فعل کرب ہے اور وہی رفع کرتا ہے اسم کو اور

ينصب الخبر وخبره يجي فعلا

نصب کرتا ہے خبر کو اور خبر اوسکی آتی ہے فعل

مضارعا دائما بغير ان نحو كرب زيد

مضارع ہمیشہ سوای ان کے جیسے قریب ہے کہ زید

يخرج والرابع اوشك وهو يرفع

باہر آوے اور چوتھا اوشک ہے اور وہی رفع کرتا ہے

الاسم وينصب الخبر وخبره فعل مضارع

اسم کو اور نصب کرتا ہے خبر کو اور خبر اوس اوشک کا ہوتی ہے فعل مضارع

مَعَ اَنْ اَوْ بِغَيْرِ اَنْ مِثْلُ وَشَكَ

ساتھ اَن کے یا بغیر ان کے جیسے کہ قریب ہے

زَيْدٌ اَنْ يَجِيءَ اَوْ يَجِيءُ وَقَالَ بَعْضُهُمْ

زید یہ کہ آوے یا آئے اور کہا ہے بعض نحویوں نے

اِنَّ اَفْعَالَ الْمُقَارَبَةِ سَبْعَةٌ هٰذِهِ

کہ فعل مقاربہ ساتھ ہیں یہ

الْاَرْبَعَةُ الْمَذْكُوْرَةُ وَجَعَلَ وَطَفِقَ وَ

چاروں ذکر کیے گئے اور جعل اور طفق اور

اَخَذَ وَهٰذِهِ الثَّلٰثَةُ مُرَادِفَةٌ لِكَرَبَ

اخذ اور یہ تینوں قائم مقام ہیں کرب کے

وَمُوَافِقَةٌ لَهُ فِي جَمِيعِ الْاِسْتِعْمَالِ

اور موافق ہے واسطے اوسکے بیچ تمام استعمال کے

اَلنَّوْعُ الثَّالِثَ عَشَرَ اَفْعَالُ الْقُلُوْبِ

قسم تیرھویں فعل دل کے ہیں

وَاِنَّمَا سُمِّيَتْ بِهَا لِاَنَّ صُدُوْرَهَا مِنَ

اور تحقیق نام نہیں کیے گئے ساتھ دل کی مگر واسطے تحقیق صادر ہونا اونکا

الْقَلْبِ وَلَا دَخَلَ فِيْهِ لِلْجَوَارِحِ وَيُسَمَّى

دل سے ہے اور کچھ دخل نہیں ہے بیچ اسکے واسطے اعضای ظاہر کیا اور بھی نام کیے جاتے ہیں

اَفْعَالَ الشَّكِّ وَالْيَقِيْنِ اَيْضًا لِاَنَّ

فعل شک اور یقین کے بھی واسطے اسکے تحقیق

یہ جملہ ہے کہ کلام ہمارا آن حرف مشبہ بفعل

بعضها الشك وبعضها اليقين وهي

بعض وہ فعل واسطے شک کی ہیں اور بعض فعل واسطے یقین کے ہیں اور وہی

تدخل على المبتدء والخبر وتنصبهما

داخل ہوتی ہیں مبتدا اور خبر کے اور نصب کرتی ہیں

معا بان كونا مفعولين لها وهي

ساتھ ہی بسبب اسکے کہ ہوتی ہیں وہ دونو مفعول [illegible] اور وہی

سبعة ثلثة منها للشك وثلثة

سات ہیں تین ان میں سے واسطے شک کی ہیں اور تین

منها لليقين وواحد منها مشترك

ان میں سے واسطے یقین کے ہیں اور ایک ان میں سے مشترک ہے

بينهما أمّا الثلثة الأول فحسبت و ظننت

درمیان اون دونو کے لیکن تین پہلوں کی پس حسبت و ظننت

وخلت مثل حسبت زيدا فاضلا

اور خلت ہیں جیسے کہ جانا میں نے زید کو فاضل ہے

و ظننت بكرا نائما وخلت خالدا قائما

اور گمان کیا میں نے بکر سونے والا ہے اور خیال کیا میں نے خالد استادہ

وظننت اذا كان مشتقا من الظنة بمعنى

اور ظننت جس وقت ہو مشتق ظنت سے کہ ہے معنے

التهمة لم يقتض المفعول الثاني لعدم

تہمت کی ہے نہیں چاہتا مفعول دوسری کو واسطے اوسکی

اِقتضائہٗ اِیّاہ مثل ظننتُ زیداً ای

خواہش اس کی اسی کی خاص مفعول کو مانند اسکے کہ تہمت کی میں نے زید کو یعنے

اتّہمتہٗ امّا الثلثۃ الثانیۃ فعلمتُ ورأیتُ

تہمت لگائی میں نے زید کو لیکن تین دوسرے فعل کہ اسکے یقین کے معنی میں پس علمت اور

ووجدتُ مثل علمتُ زیداً امیناً ورأیتُ

اور وجدت بھی جیسے کہ جانا میں نے زید کو کہ امین ہے اور دیکھا میں نے

عمراً فاضلاً ووجدتُ البیتَ رہیناً

عمر کو فاضل ہے اور پایا میں نے گھر کو گروی

وعلمتُ قد تجیء بمعنی عرفتُ نحو علمتُ زیداً

اور علمت بھی آتا ہے بمعنے عرفت کے جیسے کہ جانا میں نے زید کو

أي عرفته ورأيت قد يكون بمعنى رؤية

یعنی پہچانا میں نے زید کو اور رأیت کبھی ہوتا ہی معنوں میں دیکھنے

البصر كقوله تعالى فانظر ماذا ترى ووجد

بینائی کے مانند قول خدای برتر کی پس دیکھ تو اوس چیز کو کہ دیکھتا ہی تو اور وجد

قد يكون بمعنى أصبت مثل وجدت

کبھی ہوتا ہی معنوں میں اصبت کی جیسے کہ پایا میں نے

الضالة أي أصبتها فإن كل واحد من

گم ہوی کو یعنی پہچانا میں نے اوسکو. پس تحقیق ہر ایک

هذه المعاني لا يقتضي إلا متعلقا

اس شئے معنوں سے نہیں چاہتا مگر متعلق

وَاحِدٌ فَلَا يَتَعَدَّى اِلَّا اِلٰى مَفْعُوْلٍ وَاحِدٍ

واحد کو پس متعدی نہیں ہوتا مگر طرف مفعول واحد کے

وَالْوَاحِدُ الْمُشْتَرَكُ بَيْنَهُمَا هُوَ زَعَمْتُ

اور ایک مشترک ہے درمیان شک و یقین کے وہ زعمت ہے

مِثَالُ زَعَمْتُ اللّٰهَ غَفُوْرًا فَهُوَ لِلْيَقِيْنِ

جیسے گمان کیا میں نے خدا کو بخشنے والا پس یہ واسطے یقین کے ہے

وَزَعَمْتُ الشَّيْطَانَ شَكُوْرًا فَهُوَ لِلشَّكِّ

اور گمان لیگیا میں شیطان کو شکر کرنے والا پس یہ واسطے شک کی ہی

وَفِيْ هٰذِهِ الْاَفْعَالِ لَا يَجُوْزُ الْاِقْتِصَارُ

اور بیچ ان فعلوں کے نہیں جائز اختصار

عَلٰى حَذْفِ الْمَفْعُوْلَيْنِ لِاَنَّهُمَا كَاسْمٍ وَاحِدٍ

اوپر ایک کی دو مفعولوں کے واسطے اسکے کہ تحقیق وہ دونوں مانند اسم واحد کے ہیں

لِاَنَّ مَضْمُوْنَهُمَا مَفْعُوْلٌ بِهٖ فِي الْحَقِيْقَةِ

واسطے اسکے کہ تحقیق مضمون دونوں مفعولوں کا مفعول بہ ہے

وَهُوَ مَصْدَرُ الْمَفْعُوْلِ الثَّانِيْ الْمُضَافُ

حقیقت میں اور وہ در حالیکہ مصدر دوسرے مفعول کا ہے

اِلَى الْمَفْعُوْلِ الْاَوَّلِ اِذْ مَعْنٰى عَلِمْتُ

مضاف طرف مفعول پہلے کے اسواسطے کہ معنے علمت

زَيْدًا فَاضِلًا عَلِمْتُ فَضْلَ زَيْدٍ

زیدا فاضلا کے یہ ہیں کہ جانا میں نے بزرگی زید کو

فلو كانا اذا حذف احدهما كان كحذف

پس اگر جسوقت حذف کیا جاوی ایک ان دونو مفعولونسے ہوتی مانند حذف کر

بعض اجزاء الكلمة الواحدة واذا

بعض جزون کلمہ واحد کی اور جسوقت

توسطت هذه الافعال بين مفعوليها

درآوین یہ فعل درمیان دونو مفعولون انکے

او تأخرت عنهما جاز ابطال عملها مثل

یا آخر مین آوین دونو مفعولون انکی سے جایز ہیگا باطل کرنا انکی عمل کا جیسے کہ

زيد ظننت قائم وزيدا ظننت قائما

زید جانا مینی یعنی گمان کیا مینی کہ قایم ہی اور زید کو جانا مینے کہ قایم ہے

وَزَيْدٌ قَائِمٌ ظَنَنْتُ وَزَيْدًا قَائِمًا ظَنَنْتُ

اور زید قایم ہے جانا میں نے اور زید کو قایم جانا میں نے

فَاِعْمَالُهَا وَاِبْطَالُهَا حِيْنَئِذٍ مُتَسَاوِيَانِ

پس عمل انکا اور باطل کرنا انکا اسوقت میں دونو برابر ہیں

وَقَالَ بَعْضُهُمْ اِنَّ اِعْمَالَهَا اَوْلٰى عَلٰى

اور کہا ہے بعض نحویوں نے کہ تحقیق عمل دینا انکا بہتر ہے اوپر

تَقْدِيْرِ التَّوَسُّطِ وَاِبْطَالُهَا اَوْلٰى عَلٰى

تقدیر درمیان ہونیکے اور باطل کرنا انکی عمل کا بہتر ہے اوپر

تَقْدِيْرِ التَّاَخُّرِ وَاِذَا زِيْدَتِ الْهَمْزَةُ

تقدیر آخر ہونیکے اور جسوقت زیادہ کیے جاویں ہمزہ

فِيْ اَوَّلِ عَلِمْتُ وَرَأَيْتُ صَارَ مُتَعَدِّيًا

بیچ پہلے علمت کے اور رایت کے ہووین وہ دونو متعدی

اِلٰى ثَلٰثَةِ مَفَاعِيْلَ نَحْوُ اَعْلَمْتُ زَيْدًا

طرف تین مفعولون کے جیسے کہ آگاہ کیا مینے زید کو

عَمْرًا فَاضِلًا وَاَرَيْتُ عَمْرًا خَالِدًا عَالِمًا

کہ عمر فاضل ہے اور دکھلایا مینے عمرو کو کہ خالد عالم ہے

فَزِيْدَ فِيْهِمَا بِسَبَبِ الْهَمْزَةِ مَفْعُوْلٌ اٰخَرُ

پس زیادہ کیا گیا بیچ ان دونو کے بسبب ہمزہ کے مفعول دوسرا

لِاَنَّ الْهَمْزَةَ لِلتَّصْيِيْرِ فَمَعْنَى الْمِثَالِ الْاَوَّلِ

واسطے اسکی کہ تحقیق ہمزہ واسطے متعدی کرنیکے ہے پس معنے مثال پہلی کے

حملت زيداً على أن يعلم عمراً فاضلاً

اور سکھایا یعنی زید کو اوپر اسکے کہ جانا عمرو کو کہ فاضل ہے

ومعنى المثال الثاني حملت عمراً على

اور معنے دوسری مثال کی وہ ہیں کہ اوشایا میں نے عمرو کو اوپر اسکے

أن يعلم خالداً عالماً وذلك مخصوص

کہ یہ جانے خالد جاننے والا ہی اور وہ خاص کیا گیا ہے

بهذين الفعلين دون أخواتهما وهذا

ساتھ ان دونوں فعلوں کے نہ ساتھ اخوات ان دونوں کے اور یہ

مسموع عن العرب خلافاً للأخفش

سنا گیا ہے عرب سے خلاف ہی واسطے اخفش کے

فانه اجاز زيادة الهمزة في جميع هذه

پس تحقیق اوسی اخفش نے جایز کیا ہے زیادہ کرنا ہمزہ کا بیچ ان سب

الافعال قياسا على اعلمت واريت

فعلوں کے اور واسطے قیاس کرنیکے اوپر علمت اور رایت کی

نحو اظننت واحسبت واخلت

جیسے اظننت کے اور احسبت کہا یعنی اس پر بھی ہمزہ لا سکے اور اخلت

واوجدت وازعمت زيدا عمرا فاضلا

اور اوجدت کہا اور جیسے ازعمت یعنی گمان کیا میں زید کو عمر کو فاضل

وانبأ ونبأ واخبر وخبر وحدث

اور انباء اور نباء اور اخبر اور خبر بھی یہ سب فعل

ایضاً یتعدی الی ثلثۃ مفاعیل اعلم

بھی یہ سب فعل متعدی ہوتی ہیں طرف تین مفعولونکے جان تو

انہ لا یجوز حذف المفعول الاول

تحقیق شان یہ ہے کہ نہیں جایز ہوتا دور کرنا مفعول پہلے کا

من المفاعیل الثلث لاکن لا یجوز

مفعولون تین سے لاکن جایز ہے

حذف المفعولین الاخیرین معاً

دور کرنا دونو مفعولون آخر کا ساتھی

ولا یجوز حذف احدھما دون الاخر

اور نہیں جایز ہی دور کرنا ایکان دونو مفعولونکا بغیر دوسری کی

كما مر اما القياسية فسبعة عوامل

دوسری قسم جیسے کہ گذرا ... حذف مفعول مطلق کی لیکن عامل قیاسی پس سات عامل ہیں

الاول منها الفعل مطلقا سواء

پہلے انمیں سے فعل ہے مطلق برابر ہے

كان لازما ومتعديا ماضيا كان

کہ ہو فعل لازم یا متعدی یا ماضی ہو

او مضارعا امرا كان او نهيا لان

یا مضارع امر ہو یا نہی ہو اسواسطے کہ تحقیق

كل فعل يرفع الفاعل نحو قام زيد

کہ ہر فعل رفع کرتا ہے فاعل کو جیسے کہ کھڑا ہے زید

وضرب زيد وأما إذا كان متعديًا

اور مارا زید نے اور لیکن جس وقت ہو فعل متعدی

فينصب المفعول أيضًا نحو ضرب

پس نصب کرتا ہے مفعول کو بھی جیسے مارا

زيد عمرًا ولا يجوز تقديم الفاعل

زید نے عمر کو اور نہیں ہے جائز مقدم کرنا فاعل کا

على الفعل بخلاف المفعول

فعل کے بخلاف مفعول کے

فإن تقديمه عليه جائز

پس تحقیق مقدم کرنا اوس مفعول کا اوپر فعل کے جائز ہے

مِثْلُ زَيْدًا ضَرَبْتُ وَلَا يَجُوزُ حَذْفُ

جیسے زید کو مارا میں نے اور نہیں جائز ہے دور کرنا

الْفَاعِلِ بِخِلَافِ الْمَفْعُولِ فَإِنَّ

فاعل کا بخلاف مفعول کے پس تحقیق

حَذْفَهُ جَائِزٌ نَحْوُ ضَرَبَ زَيْدٌ وَالثَّانِي

دور کرنا مفعول کا جائز ہے جیسے مارا زید نے یہاں سے مفعول حذف ہی یعنی میں

الْمَصْدَرُ وَهُوَ اسْمُ حَدَثٍ اِشْتُقَّ

دوسرے مصدر اسم ہی یعنی نام ہی پیدا ہونی کی چیز کا کہ نکالا جاتا ہی اس سے

مِنْهُ الْفِعْلُ وَإِنَّمَا سُمِّيَ مَصْدَرًا

اوس سے فعل اور نہیں نام رکھا جاتا ہی اوسکا نام مصدر

لِصُدُوْرِ الْفِعْلِ عَنْهُ فَيَكُوْنُ مَحَلًّا لَهَا

مگر اسواسطے کہ نکلتا فعل کا اوس مصدر سے ہی پس ہوتا ہے محل واسطے اوس مصدر کے

الْبَصْرِيُّوْنَ اِنَّ الْمَصْدَرَ اَصْلٌ وَالْفِعْلَ

بصریون نے تحقیق مصدر اصلی ہے اور تحقیق فعل

فَرْعٌ لِاسْتِقْلَالِهٖ بِنَفْسِهٖ وَعَدَمِ

فرع ہے اسواسطے کہ مستقل ہوتا مصدر کا اپنی ذات سے ہی اور نہ ہونا

اِحْتِيَاجِهٖ اِلَى الْفِعْلِ بِخِلَافِ الْفِعْلِ فَاِنَّهٗ

احتیاج مصدر کا بیچ طرف فعل کے بخلاف فعل کی پس تحقیق وہ

غَيْرُ مُسْتَقِلٍّ بِنَفْسِهٖ بَلْ يَحْتَاجُ

فعل نہیں ہے مستقل اپنی حالت میں بلکہ محتاج ہوتا ہے

إلى الاسم وقال الكوفيون إن الفعل أصل

طرف اسم کی اور کہا کوفیون نے تحقیق کہ فعل اصل ہے

والمصدر فرع لإعلاله بإعلاله وصحته

اور مصدر فرع ہے اس واسطے کہ تعلیل کرنا مصدر کا بسبب تعلیل فعل کے ہے

بصحته نحو قام قياما وأعل قياما وقلب

بسبب صحیح رکھنے فعل کے ہے جیسے قام میں تعلیل کی ہے قیاما مصدر کی اور بدلی

الواو فيه ياء لقلب الواو ألفا في قام ونحو

واو کی اس مصدر کی یاء کی ساتھ واسطے بدل ڈالنے واو کو الف سے بیچ فعل قام کی

قاوم قواما صحح قواما لصحة قاوم

قاوم فعل میں [illegible] صحیح رکھا [illegible] مصدر کو [illegible]

ولا شك ان دليل التصريفيين يدل على

اور نہیں ہے شک تحقیق دلیل تصریفیوں کے دلالت کرتی ہے اوپر

اصالة المصدر مطلقا ودليل الكوفيين

اصل مصدر کی مطلق خواہ تعلیل ہو یا نہو اور دلیل کوفیوں کے

يدل على اصالة الفعل في الاعلال

دلالت کرتی ہی اوپر اصالۃ فعل کے تعلیل کے

فلا تلزم منه اصالته مطلقا ولو كان

پس لازم نہیں آتی اس سے اصل فعل کی مطلق کیا بیچ خواہ تعلیل ہو یا نہو اور اگرچہ ہو

هذا القدر يقتضي الاصالة مطلقا

اس قدر چاہتی اصل کو یعنی تعلیل اصل فعل کی اصل تعلیل کو مطلق یا یعنی ہر وقت فعل میں

يلزم ان يكون بعد الياء واكرم

لازم ہے کہ ہووے پیچھے ساتھ یا کے اور اکرم

متكلما بالهمزة اصلا وباقي الامثلة

درحالیکہ صیغہ متکلم کا ہو ساتھ ہمزہ کے اصل میں اور باقی مثالیں

فرعا ولم يقل به احد اعلم ان المصدر

سب فرع ہوں اور نہیں ہوا ہے قائل ساتھ اسکے کوئی جان تو تحقیق مصدر

يعمل عمل فعله فان كان فعله لازما

عمل کرتا ہی عمل فعل اپنے کا پس اگر ہووے فعل اوسکا لازم

فيرفع الفاعل فقط مثل عجبني قيام

پس رفع کریگا فاعل کو تنہا جیسے تعجب میں ڈالا مجکو کھڑے ہونے

زيدٌ وإن كان متعدّياً فيرفع الفاعلَ

زیدہی اور اگر ہو فعل متعدی پس رفع کرتا ہے فاعل کو

وينصب المفعولَ نحو اعجبني ضربُ زيدٍ

اور نصب کرتا ہی مفعول کو جیسے تعجب میں ڈالا مجکو مارنی زید نے

عمراً فزيدٌ في المثالين مجرورٌ لفظاً

عمرکو پس زید بیچ دونو مثالون کے مجرور ہی ازروی لفظ کے

لاضافة المصدر اليه ومرفوعٌ معنىً

واسطے اضافت مصدر کی طرف اسکی اور رفع کیا گیا ہی ازروی معنی کی

لانّه فاعلٌ وهو على خمسة انواعٍ احدها

واسطے اسکی کہ تحقیق وہ فاعل ہی اور وہ اوپر پانچ قسمونکی ہی ایک قسم اونمین سے

اِلَی الْمَفْعُوْلِ وَیُذْکَرُ الْفَاعِلُ مَرْفُوْعًا

طرف مفعول اور ذکر کیا جاوے فاعل رفع کیا گیا

نَحْوُ عَجِبْتُ مِنْ ضَرْبِ اللِّصِّ الْجَلَّادُ

جیسے تعجب کیا میں نے مار سے جانی جلاد نے چور کو یعنی جلاد نے مارا چور کو

وَخَامِسُہَا اَنْ یَکُوْنَ مُضَافًا

اور پانچویں قسم اوسکے یہ ہے کہ ہو مضاف

اِلَی الْمَفْعُوْلِ وَیُحْذَفُ الْفَاعِلُ نَحْوُ

طرف مفعول کے اور دور کیا گیا ہو فاعل جیسے

قَوْلِہٖ تَعَالٰی لَا یَسْأَمُ الْاِنْسَانُ مِنْ

قول خدا سے ہے تر کا نا امید نہیں ہوتا انسان یعنی باز نہیں آتا آدمی

مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ اَيْ مِنْ دُعَاءِهِ الْخَيْرَ

اپنی دعاء خیر سے ضمیر فاعل کی جانب سے محذوف ہی یعنی دعا اس کی ہے

اِعْلَمْ اَنَّ هٰذِهِ الصُّوَرَ جَارِيَةٌ فِيْ مَصْدَرِ

جان تو تحقیق یہ صورتیں جاری ہیں بیچ مصدر

الْفِعْلِ الْمُتَعَدِّيْ وَاَمَّا فِيْ مَصْدَرِ الْفِعْلِ

فعل متعدی کے اور لیکن بیچ مصدر فعل

اللَّازِمِ فَصُوْرَةٌ وَاحِدَةٌ وَهِيَ اَنْ يُضَافَ

لازم کے پس صورت ایک ہے اور وہی صورت یہی کہ مضاف ہو

اِلَى الْفَاعِلِ نَحْوُ اَعْجَبَنِيْ قُعُوْدُ زَيْدٍ

طرف فاعل کے جیسے تعجب میں ڈالا مجکو بیٹھنے نے زید کے

وفاعل المصدر لا يكون مستترا

اور فاعل مصدر کا نہیں ہوتا پوشیدہ

ولا يتقدم معموله عليه وثالثها اسم

اور نہیں ہوتا مقدم معمول اوسکا اوپر اوسکی اور تیسری اون میں سے اسم

الفاعل وهو كل اسم اشتق لذات

فاعل ہی اور وہ ہر اسم کہ نکالا گیا ہو واسطے ذات اوس شخص کے

من قام به الفعل من كل فعل وهو

کہ قایم ہو ساتھ اوسکی فعل ہر فعل سے اور وہ ہے

يعمل عمل فعله كالمصدر فان كان مشتقا

فاعل عمل کرتا ہے عمل فعل اپنے کا مانند مصدر کی پس اگر ہو نکالا گیا

مِنَ الْفِعْلِ اللَّازِمِ فَيَرْفَعُ الْفَاعِلَ مِثْلُ

فعل لازم سے پس رفع کرتا ہی فاعل کو مانند اسکے

زَيْدٌ قَائِمٌ اَبُوْهُ وَاِنْ كَانَ مُشْتَقًّا مِنَ الْفِعْلِ

کہ زید کھڑا ہی باپ اوسکا اور اگر ہو نکالا گیا فعل

الْمُتَعَدِّيْ فَيَرْفَعُ الْفَاعِلَ وَيَنْصِبُ الْمَفْعُوْلَ

متعدی سے پس رفع کرتا ہی فاعل کو اور نصب کرتا ہی مفعول کو بھی

بِهٖ اَيْضًا مِثْلُ زَيْدٌ ضَارِبٌ غُلَامُهٗ عَمْرًا

بھی جیسے کہ زید مارنے والا ہی غلام اوسکا عمر کو

وَشَرْطُ عَمَلِهٖ اَنْ يَكُوْنَ بِمَعْنَى الْحَالِ اَوْ

یا شرط عمل اسم فاعل کی وہ ہی کہ ہووے معنے حال کے یا

الاستقبال وانما اشترط باحدهما

یا استقبال کے — اور نہیں شرط کیا گیا ہی اسم فاعل ساتھ ایک ان دو کی

ليكمل مشابهته بالفعل المضارع لانه

تکہ واسطے اسکے کہ کامل ہوتی ہی مشابہت اوسکی ساتھ فعل مضارع کی واسطے اسکے

لما كان مشابها بالفعل المضارع

کہ تحقیق جسوقت کہ ہو مشابہ ساتھ فعل مضارع کے

بحسب اللفظ في عدد الحروف والحركات

موافق لفظ کے بیچ عدد حرفوں کی اور حرکتوں کی

والسكنات فكان حينئذ بحسب المعنى ايضا

اور سکونوں کی پس ہوگا اسوقت بیچ مشابہ فعل مضارع کی ساتھ موافق معنوں کی

ويشترط ايضاً اعتماده على المبتدأ

اور شرط کیا گیا معتمد ہونا اوسکا اوپر مبتدا کی

فيكون خبراً عنه مثل المثال المذكور

پس ہوگے خبر اوسے مانند مثال ذکر کیے گئی کے

او على الموصول فيكون صلةً له نحو

یا اوپر موصول کے اعتماد اوسکا ہو پس ہوگا صلہ اوسکا جیسے کہ

الضارب عمراً في الدار الذي هو ضارب

وہ شخص مارنے والا ہی عمر کو بیچ گھر کے یعنی وہ شخص جو مارنے والا ہی

عمراً في الدار او على الموصوف فيكون

عمر کو بیچ گھر کے یا معتمد ہو اوپر موصوف کی پس ہوگے

صِفَةٌ لَهُ مِثْلُ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبٍ

صفت واسطے اوسکی جیسے کہ گذرا مین ساتھ اوس مرد کی کہ مارنے والا ہی

اِبْنُهُ جَارِيَةً اَوْ عَلٰى ذِي الْحَالِ فَيَكُوْنُ

بیٹا اوسکا اوسکی لونڈی کو یا اعتماد ہووے پر ذو الحال کی پس ہوگا حال ہو اسم فاعل ذو الحال

حَالًا عَنْهُ مِثْلُ مَرَرْتُ بِزَيْدٍ رَاكِبًا اَبُوْهُ

حال ہو اسم فاعل ذو الحال سے جیسے کہ گذرا مین ساتھ زید کی درحالیکہ سوار ہونے والا ہی

اَوْ عَلٰى حَرْفِ النَّفْيِ اَوِ الْاِسْتِفْهَامِ بِاَنْ يَكُوْنَ

یا اوپر حرف نفی کے معتمد ہو یا اوپر استفہام کی ہو بایںکہ ہو

قَبْلَهُ حَرْفُ النَّفْيِ اَوِ الْاِسْتِفْهَامِ مِثْلُ مَا قَائِمٌ

قبل اوسکے حرف نفی کا یا استفہام کا جیسے کہ نہین ہے قایم

أَبُوهُ أَقَائِمٌ أَبُوهُ وَإِنْ فُقِدَ فِي اسْمِ الْفَاعِلِ

باپ اوسکا اور آیا قائم ہے باپ اوسکا اور اگر گم کی جاوے بیچ اسم فاعل کے

أَحَدُ الشَّرْطَيْنِ الْمَذْكُورَيْنِ فَلَا يَعْمَلُ أَصْلًا

ایک اون دو شرطوں ناگرکی گئی کا ... پس نہیں عمل کریگا استقبال کے

بَلْ يَكُونُ حِينَئِذٍ مُضَافًا إِلَى مَا بَعْدَهُ

بلکہ ہوگا اوسوقت میں مضاف طرف مابعد اپنی کی

مِثْلُ مَرَرْتُ بِرَجُلٍ ضَارِبِ عَمْرٍو أَمْسِ

جیسے کہ گذرا مین ساتھ مرد کے ایسا مرد کہ مارنیوالا ہے عمرو کو کل گذشتہ

وَإِنْ كَانَ اسْمُ الْفَاعِلِ مُعَرَّفًا بِاللَّامِ يَعْمَلُ

اور اگر ہووے اسم فاعل تعریف کیا گیا ساتھ لام کے عمل کرتا ہے

فِي مَا بَعْدَهُ فِي كُلِّ حَالٍ سَوَاءٌ كَانَ

بیچ ما بعد اپنی کے بیچ ہر حال کے برابر ہے کہ ہووے

بِمَعْنَى الْمَاضِي أَوِ الْحَالِ أَوِ الْاِسْتِقْبَالِ وَ

بیچ معنی ماضی کے یا حال کے یا استقبال کے اور

سَوَاءٌ كَانَ مُعْتَمِدًا عَلَى أَحَدِ الْأُمُورِ

برابر ہے کہ ہو اعتماد کیا گیا اوپر ایک امرون

الْمَذْكُورَةِ أَوْ غَيْرَ مُعْتَمِدٍ مِثْلُ الضَّارِبِ

ذکر کئے گئے کے یا غیر معتمد ہو جیسے کہ مارنے والا باپ

عَمْرًا الْآنَ أَوْ أَمْسِ أَوْ غَدًا هُوَ زَيْدٌ أَمْ

اس وقت یا کل گزشتہ یا کل آئندہ وہ زید ہے

إنَّ اسمَ الفاعلِ الموضوعُ للمبالغةِ

تحقیق اسم فاعل وضع کیا گیا ہو واسطے مبالغہ کے

كضرّابٍ وضروبٍ ومضرابٍ بمعنى كثيرِ

جیسے بہت مارنیوالا اور بہت مارنیوالا اور بہت مارنیوالا معنوں میں بہت

الضربِ وعلّامةٍ وعليمٍ بمعنى كثيرِ العلمِ

ضرب کے ہو اور بہت جاننیوالا اور بہت علم والا معنوں میں بہت علم کے

وحذِرٍ بمعنى كثيرِ الحذرِ مثلُ اسمِ

اور بہت ڈرنیوالا معنوں میں بہت ڈر کے جیسے کہ اسم

الفاعلِ الذي ليس للمبالغةِ في العملِ

فاعل ایسا اسم فاعل کہ نہیں ہے واسطے مبالغہ کے بیچ عمل کے

وَإِنْ زَالَتِ الْمُشَابَهَةُ اللَّفْظِيَّةُ بِالْفِعْلِ

اگرچہ جاتی رہی ہی مشابہت لفظیہ ساتھ فعل کے ہے

لِأَنَّهُمْ جَعَلُوا مَا فِيهَا مِنْ زِيَادَةِ الْمَعْنَى

لیکن نحویوں نے گردانا ہی اوس چیز کو کہ بیچ اوس کے ہی زیادتی معنی سے

قَائِمًا مَقَامَ مَا زَالَ مِنَ الْمُشَابَهَةِ اللَّفْظِيَّةِ

قائم مقام اوس چیز کے کہ زائل ہوگئی ہی مشابہت لفظی سے

وَرَابِعُهَا اسْمُ الْمَفْعُولِ وَهُوَ كُلُّ اسْمٍ

اور چوتھا عامل قیاسی اونکا مفعول ہی اور وہ ہر اسم ہے

اشْتُقَّ لِذَاتِ مَنْ وَقَعَ عَلَيْهِ الْفِعْلُ

کہ بنایا جاتا ہی [illegible] اوس شخص کی کہ واقع ہوا اوپر اوسکے

وهو يعمل عمل الفعل المجهول فيرفع

اور وہ عمل کرتا ہے وہی عمل فعل مجہول کا پس رفع کرتا ہے

اسما واحدا بانه قائم مقام فاعله و

اسم واحد کو بتحقیق کہ قائم مقام اپنے فاعل کے ہے اور

شرط عمله كونه بمعنى الحال والاستقبال

شرط عمل کی ہونا اوسکا ہے بیچ معنی حال کے یا استقبال کے

واعتماده على المبتدا كما في اسم الفاعل

اور معتمد ہونا اوسکا اوپر مبتدا کے جیسے کہ بیچ اسم فاعل کے تھا

مثل زيد مضروب غلامه الآن او غدا

جیسے کہ زید مارا گیا ہے غلام اوسکا ابھی یا کل مارا جاویگا

أو الموصولِ نحو المضروبُ غلامُه

یا معتمد ہو اوپر موصول کے جیسے کہ مارا گیا غلام اوس کا

زیدٌ أو الموصوفِ مثل جاءني رجلٌ

وہ زید ہے یا معتمد ہو اوپر موصوف کے جیسے کہ آیا پاس میرے وہ شخص کہ

مضروبٌ غلامُه أو على ذي الحالِ مثل

مارا گیا ہے غلام اوسکا یا معتمد ہو اوپر ذی الحال کے جیسے کہ

جاءني زيدٌ مضروبًا غلامُه أو على

آیا میرے پاس زید حالیکہ مارا گیا ہے غلام اوسکا یا معتمد ہو اوپر

حرفِ النفي أو الاستفهامِ مثل ما مضروبٌ

حرف نفی کے یا استفہام کے جیسے کہ نہیں مارا گیا

غُلَامُهُ وَامُضْرُوْبٌ غُلَامُهُ وَاِذَا انْتَفٰی

غلام اوسکا اور آیا مارا گیا ہے غلام اوسکا اور جسوقت نہو

فِيْهِ اَحَدُ الشَّرْطَيْنِ الْمَذْكُوْرَيْنِ يَنْتَفِيْ

بیچ اوسکے ایک دونو شرطون ذکر کی گئی سے جاتا رہیگا

عَمَلُهُ وَحِيْنَئِذٍ يَلْزَمُ اِضَافَتُهُ اِلٰى مَا بَعْدَهُ

عمل اوسکا اور اسوقت میں لازم ہوگی اضافت اوسکی طرف مابعد اوس معمول کے

وَاِذَا دَخَلَ عَلَيْهِ الْاَلِفُ وَاللَّامُ يَكُوْنُ

اور جسوقت داخل ہوگا اوسپر الف اور لام تو ہوگا

مُسْتَغْنِيًا عَنِ الشَّرْطَيْنِ فِي الْعَمَلِ

بے پروا دونو شرطون سے بیچ عمل کے

مِثْلُ جَاءَنِي الْمَضْرُوبُ غُلَامُهُ

جیسے آیا میرے پاس وہ شخص کہ مارا گیا ہو غلام اوسکا

وَالْآنَ أَوْ غَدًا أَوْ أَمْسِ وَخَامِسُهَا

ابھی یا کل مارا جائیگا یا شب گذشتہ مارا جائیگا اور پانچواں

الصِّفَةُ الْمُشَبَّهَةُ وَهِيَ مُشَابِهَةٌ بِاسْمِ

اوسکا صفت مشبہ ہے اور وہ مشابہ ہو ساتھ اسم

الْفَاعِلِ فِي التَّصْرِيفِ فِي كَوْنِ كُلٍّ مِنْهُمَا

فاعل کے بیچ گردان نے اور بیچ ہونے ہر ایک سے

صِفَةً مِثْلُ حَسَنٍ حَسَنَانِ وَحَسَنُونَ

صفت جیسے حسن اور حسنان اور حسنون

وَحَسَنَةٍ وَحَسَنَتَانِ وَحَسَنَاتٌ عَلٰى

اور حسنۃ اور حسنتان اور حسنات کی ہے اوپر

قِيَاسِ ضَارِبٍ ضَارِبَانِ ضَارِبُوْنَ

قیاس کے ضارب ضاربان ضاربون

ضَارِبَةٍ ضَارِبَتَانِ ضَارِبَاتٍ وَهِيَ مُشْتَقَّةٌ

ضاربۃ ضاربتان ضاربات کی اور یہ صفت مشبہ نکالا گیا ہے

مِنَ الْفِعْلِ اللَّازِمِ دَالَّةً عَلٰى ثُبُوْتِ

فعل لازم سے دلالت کرنیوالا ہے اوپر ثابت کرنے

مَصْدَرِهَا لِفَاعِلِهَا عَلٰى سَبِيْلِ

اپنے مصدر کے واسطے فاعل اپنی کو اوپر طریق

الاستمرار والدوام بحسب الوضع وتعمل عمل

ہمیشگی اور دوام کی موافق وضع کی اور عمل کرتا ہے عمل

فعلها من غير اشتراط زمان لكونها

فعل اپنے کا بغیر شرط ہونے زمانہ کے سبب ہونے صفت مشبہ کے

بمعنى الثبوت واما اشتراط الاعتماد

بیچ معنی ثبوت کے اور لیکن شرط ہونا اعتماد کا

فمعتبر فيها الا ان الاعتماد على

پس معتبر ہے بیچ اوسکے مگر وہ کہ تحقیق اعتماد اوپر

الموصوف لا يتاتى فيها لان اللام

موصوف کے نہیں حاصل ہوتا بیچ اسکے واسطے اسکے کہ تحقیق لام

الدَّاخِلَةِ عَلَيْهَا لَيْسَتْ بِمَوْصُولٍ
داخل ہونے والا ہو اوپر اسکے نہیں ہے الف لام موصول کر

بِالْاِتِّفَاقِ وَقَدْ يَكُوْنُ مَعْمُوْلُهَا مَنْصُوْبًا
نزدیک سب کی اور کبھی ہوتا ہے عمل کیا گیا اوسکا زبر دیا گیا

عَلَى التَّشْبِيْهِ بِالْمَفْعُوْلِ فِي الْمَعْرِفَةِ
ساتھ تشبیہ کے بنا بر مشابہ ہونا ساتھ مفعول کے بیچ معرفہ کے

عَلَى التَّمْيِيْزِ فِي النَّكِرَةِ وَمَجْرُوْرًا عَلَى الْإِضَافَةِ
اور بنا بر تمیز کے بیچ نکرہ کے اور ہوتا ہے زیر دیا گیا ساتھ تنوین بنا بر اضافت کے

وَتَكُوْنُ صِيْغَةُ اسْمِ الْفَاعِلِ قِيَاسِيَّةً
اور ہوتا ہے صیغہ اسم فاعل کا قیاسی

وَصِيَغُهَا سَمَاعِيَّةٌ مِثْلُ حَسَنٍ وَصَعْبٍ

اور صیغہ صفت مشبہ کی سماعی ہیں مانند حسن کی اور صعب کی

وَشَدِيدٍ وَسَادِسُهَا كُلُّ اسْمٍ اُضِيفَ

اور شدید کے ہیں اور چھٹا عامل قیاسی ہر اسم کا کہ اضافت کیا جاتا ہے

اِلَى اسْمٍ آخَرَ فَيَجُرُّ الْاَوَّلُ الثَّانِيَ مُجَرَّدًا

طرف اسم دوسرے کے پس جر کرتا ہے اسم پہلا اسم دوسرے کو درحالیکہ خالی ہو

عَنِ اللَّامِ وَالتَّنْوِينِ وَمَا يَقُومُ مَقَامَهُ

لام اور تنوین سے اور اوس چیز سے کہ قائم مقام اوسکے ہو

مِنْ نُونَيِ التَّثْنِيَةِ وَالْجَمْعِ لِاَجْلِ

دو نون تثنیہ اور جمع سے بسبب

قوله

الاضافة والاضافة اما بمعنى اللام

اضافت کی اور اضافت یا بمعنی لام ہوتی ہے

المقدرة ان لم يكن المضاف اليه من

اور وہ مقدر ہوتی ہے اگر نہو مضاف الیہ

جنس المضاف ولا يكون ايضا ظرفا له

جنس مضاف سے اور نہو ظرف اسکے

مثل غلام زيد اي غلام لزيد واما

واسطے اوسکے جیسے کہ غلام زید کا یعنے غلام واسطے زید کے یا

بمعنى من ان كان من جنسه مثل خاتم

بمعنے من کے اگر ہو اوسکی جنس مضاف الیہ جیسے انگوٹھے

فضة أي خاتم من فضة وإما بمعنى في

چاندی یا جیسی انگوٹھی چاندی کی اور یا بمعنے فی ہوتی ہی

إن كان ظرفا له نحو ضرب اليوم أي في اليوم

اگر ہو ظرف واسطے اوسکی جیسے کہ مارنا آجکے دن یعنی آجکے دن مین

وسابعها الاسم التام وهو كل اسم تم

اور ساتواں یعنے عامل قیاسی اسم تام ہی اور وہ ہر اسم ہی کہ تمام ہوتا

فاستغنى عن الإضافة بأن يكون في آخره

پس بے پروا ہوتا ہی اضافت سی باینکہ ہووے آخر مین اوسکے

تنوين أو ما يقوم مقامه من نوني التثنية

تنوین یا وہ کہ قایم مقام ہوں اوسکے دو نون تثنیہ

والجمع ويكون في آخره بعده مضاف اليه وهو

یا جمع کی یا ہو آخر میں اوسکی یعنی بعد اوسکی مضاف الیہ اور وہی

ينصب النكرة على انها تمييز له فيرفع منه

زبر کرتا ہی نکرہ کو بنا بر اسکی کہ وہ تحقیق نکرہ تمیز ہے واسطے اوسکے پس دور کرتی ہی

الابهام مثل عندي رطل زيتا ومنوان سمنا

تمیز اوس اسم سی ابہام کو جیسے کہ پاس میری ایک رطل ہے از روی روغن زیتون کی اور دو من ہے

وعشرون درهما وعلى التمرة مثلها زبدا وخاتم

اور بیس ہیں از روی درہم کی اور اوپر چھوہری کی مانند اوس کی ہی از روی مکہن کی اور انگوٹھی

زيد ذهبا وملؤه عسلا واما المعنوية

زید کی از روی سونیکی اور بھرا ہی اوسکا از روی شہد کے اور لیکن عامل معنوی

منها فعدد ازق المرافع العامل

اون سو عاملوں میں عامل معنوی دو ہیں اور مراد عامل

المعنوي ما يعرف بالقلب وليس للسان

معنوی سے وہ ہی کہ پہچانا جاتا ہی دل میں اور نہیں ہے واسطے زبان کے

حظ فيه احدهما العامل في المبتدء

بہرہ بیچ اسکے ایک ان دونوں کا عامل معنوی بیچ مبتدا

والخبر وهو الابتداء اي خلو الاسم

اور خبر کی ہے اور وہی ابتدا ہی یعنے خالی ہونا اسم کا

عن العوامل اللفظية نحو زيد

عاملوں لفظی سے مرفوع ہوتا ہے جیسے کہ زید

مُنطَلِقٌ وثانيهما العامِلُ في الفِعْلِ

چلنے والا ہے اور دوسرا عامل معنوی کا عامل ہے بیچ فعل

المُضَارِعِ وهو صِحّةُ وُقُوعِ الفِعْلِ

مضارع کے اور وہ صحیح واقع ہونا فعل

المُضَارِعِ مَوقِعَ الاسْمِ مِثْلُ زيدٌ

مضارع کا بیچ مقام اسم کی جیسے کہ زید

يَعْلَمُ فَيَعْلَمُ مَرفُوعٌ بِصِحّةِ وُقُوعِهٖ

علم رکھتا ہے پس یعلم رفع دیا گیا ہے بسبب صحت واقع ہونے اسکی

مَوقِعَ الاسْمِ اِذْ يَصِحُّ اَنْ يُقَالَ في

بجائی اسم کی اسواسطے کہ صحیح ہے یہ کہ کہا جاوے بیچ

مَوْقِعَ يَعْلَمُ زَيْدٌ عَالِمٌ فَعَامِلُه

جگہ زید یعلم کے زید عالم ہے پس عامل اوسکا

مَعْنَوِيٌّ عِنْدَ أَكْثَرِ الْكُوفِيِّينَ اَنَّ

معنوی ہے نزدیک اکثر کوفیوں کے تحقیق

عَامِلَ الْفِعْلِ الْمُضَارِعِ تَجَرُّدُه

عامل فعل مضارع کا خالی ہونا اوسکا

عَنِ الْعَامِلِ النَّاصِبِ وَالْجَازِمِ وَهُوَ

عامل ناصب اور جازم سے ہی اور وہی

مُخْتَارُ ابْنِ مَالِكٍ

مختار ہے جیسے مالک کا

خاتمۃ الطبع

بحمد پروردگار کہ یہ گلدستہ ہمیشہ بہار کتاب لاجواب نافع ہر شیخ و شاب طالب
و منتہیان مترجم بار دو زبان معہ ترکیب کامل یعنی نسخہ شرح مائۃ عامل
بابی العرب من تالیف مقبول بارگاہ صمد جناب مولوی میرزا محمد صاحب
حسب چونکہ میرزا صاحب ممدوح کو کتاب ہذا کا شائع کرنا منظور ہوا تھا بخدمت
محمد ... صاحب مہتمم مطبع گلزار محمدی واقع لکھنؤ چوک و مولوی محمد ہدایت یار خان صاحب
تاجر کتب ساکن شہر بانس بریلی کو حق تصنیف و تالیف کتاب مذکور کا ہبہ فرمایا اور ان دونوں صاحبوں نے
بصرف زر کثیر و بکمال کوشش و جان فشانی طبع کیا ہے لہذا اہل مطابع و تاجران
کتب کی خدمت میں التماس ہے کہ بدون اجازت دونوں صاحبوں کے ارادہ چھاپنے و چھپوانے کتاب
ہذا کا نہ فرماویں بالعوض نفع نقصان نہ اٹھاویں فقط

التماس

جمیع تاجران کتب و اہل مطابع پر روشن و ہویدا ہو کہ جناب صاحب مؤلف مسبوق الذکر نے حق تصنیف
کتاب ہذا کا تاجران کو عنایت کیا ہے لہذا کوئی صاحب مطابع و تاجران کتب قصد طبع نہ فرماویں اور بعوض
نفع نقصان نہ اٹھاویں ورنہ بموجب قانون ستم دفعہ ۱۹ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۷ء ذمہ دار نقصان
ہونگے ہاں جسقدر نسخہ مطلوب ہوں دوکان مہتمم واقع بانس بریلی یا لکھنؤ مطبع گلزار محمدی سے طلب
فرماویں فقط

العبد محمد ہدایت یار خان ...

قطعہ تاریخ نتیجۂ فکر مؤلف کتاب ہذا متخلص بہ حبیب غفر اللہ

کارد ہیبت بحر شکل علوم	گرد شرح مائۃ عامل تہذیب
در طلوعش بشکر بود ۔ ۲ ۔ ۲ ۔ ۲	از پئے طبع جستم تقریب
دانشکہ تاریخ ملک	ہم گرفتار ترجمہ با ترکیب